

ادعو فی استعجب لکم

حزب البحر

(اس میں سلسلہ نقشبندیہ قادریہ چشتیہ میں معمول حزب البحر کو شامل کیا گیا ہے)

مع

حزب النصر

ترتیب و تصحیح

مفتی احسان الحق

فاضل و متخصص فی علوم الحدیث

جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی

مکتبۃ الحسنی

0332-2177075

فہرست

1	انتساب
2	عرض مرتب
4	مختصر حالات شیخ ابوالحسن الشاذلی قدس سرہ
4	سلسلہ نسب
4	ولادت
4	موصوف کا حلیہ مبارک
4	شیخ کا قصہ ایک فقیر کے ساتھ
5	موصوف کے مشائخ
6	مرشد کامل سے ملاقات
6	ملاقات کا قصہ
7	شیخ کے ساتھ چند گزرے لمحات کا ذکر
7	شاذلی نام کیسے پڑا؟
7	ابتلا کا دور
8	جبل زغوان کی ایک کرامت
9	جبل زغوان سے نزول
9	شاذلی کا معنی و مطلب
9	شیخ شاذلی کی شیخ مرسی سے ملاقات
10	موصوف کا تجر فی العلم
10	مناقب شاذلی
11	موصوف کی خدمت میں علماء کی آمد
11	موصوف کی رحلت
12	شیخ شاذلیؒ کے جامع ترین نصائح

13	موصوف کے نصاب
16	موصوف کی مشہور خلفاء
16	موصوف کی شان میں شعراء کا نذرانہ عقیدت
18	سلسلہ شاذلیہ کے مکرمین کے بارے میں
19	ماخذ
19	حضرت شیخ ابوالحسن الشاذلی قدس اللہ سرہ کے سلاسل طریقت
20	بواسطہ حضرت شیخ الطریقۃ الرفاعیۃ السید احمد کبیر الرفاعی
20	پہلی نسبت رفاعیہ
20	دوسری نسبت رفاعیہ
20	تیسری نسبت رفاعیہ
21	فائدہ
21	چوتھی نسبت رفاعیہ
21	پانچویں نسبت رفاعیہ
22	شیخ الطائفتہ سید احمد کبیر الرفاعی سے آگے کی سند
22	شیخ الطائفتہ الرفاعیہ سید احمد کبیر کو دو حضرات سے خلافت ہے:
22	پہلی سند
23	فائدہ
23	الشیخ معروف الکرفی کی دوسری نسبت
23	الشیخ حبیب العجمی کی دوسری نسبت
24	دوسری سند
24	پہلی نسبت
24	دوسری نسبت
24	تیسری نسبت

25	شیخ ابوالحسن الشاذلی کی چوتھی خلافت کا شجرہ
25	فائدہ
26	ابو مدین شعیب کی دیگر نسبتیں
26	پہلی نسبت
26	دوسری نسبت
27	الشیخ فخر الدین کی سند
28	حزب البحر کی اجمالی اجازات
29	کیا اجازت ضروری ہے؟؟؟
29	حزب البحر کی زکاۃ کے مختلف طریقے:
32	پہلا طریق
32	دوسرا طریق
33	تیسرا طریق
33	حزب البحر کے روز پڑھنے کے منافع
33	نوٹ
33	دعائے حزب البحر کا پس منظر
35	اعتصام و اعتتام
35	فائدہ
35	ایک ضروری گزارش
36	حل مشکلات کے لئے حزب البحر
36	ہر نماز کے بعد حزب البحر
36	حزب البحر سے تزکیہ نفس حاصل ہو سکتا ہے
36	دعائے حزب البحر وغیرہ کے حتمی نتائج کا عقیدہ رکھنا غلط ہے
37	حزب البحر کی برکات کے لئے اتباع شریعت ضروری ہے

37	شأنت الوجوه کا اثر
37	فائدہ
45	دعاء حزب البحر
46	اس حزب البحر کی اجازت کی سند
51	دعاء حزب البحر
52	اس حزب البحر کی اجازت کی سند
58	دعاء حزب البحر
59	اس حزب البحر کی اجازت کی سند
60	انتباہ
60	نوٹ
60	حضرت مولانا حکیم رفیع الدین زید مجاہد کی ہدایات
60	حضرت مولانا نظام الدین سواتی زید مجاہد کی ہدایات
61	اس حزب البحر کی زکاۃ کا طریقہ
62	زکاۃ کا طریقہ
63	اعتصام حزب البحر
69	اختتام دعائے حزب البحر
71	دعاء حزب البحر
72	اس حزب البحر کی اجازت کی سند
72	نوٹ
78	حزب النصر کی اجازت
78	حزب النصر کی زکاۃ
78	مشکل وقت میں پڑھنے کا طریقہ
79	خصوصیت

انتساب

میں اپنی اس کاوش کو اپنے جملہ اہل خانہ کے نام کرتا ہوں۔

جنہوں نے ہر طرح کے حالات میں میرے ساتھ ہر قسم کا تعاون کیا اور علم دین حاصل کرنے میں انہوں نے میری ہر طرح کی معاونت کی اور کبھی جوابی طور پر مجھ سے کسی قسم کا مطالبہ نہیں کیا۔

اللہ پاک میرے گھر والوں کو سدا عافیت سے رکھے، شادر رکھے، آباد رکھے، اور انہیں کسی قسم کی تکلیف و غم میں مبتلا نہ کرے۔ جب اس فانی دنیا سے جانے کا وقت آئے تو کلمہ شہادت ان کی زبان پر جاری ہو جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عنایت ہو۔ آمین۔
آپ کا سب سے چھوٹا بھائی: احسان الحق

عرض مرتب

اللہ کالا لاکھ لاکھ کرم واحسان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے دلائل الخیرات کی تصحیح ونشر و اشاعت کے بعد دعائے حزب البحر پر کام کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔

یہ تقریباً ۲۰۰۷ کی بات ہے کہ جب قبلہ والد محترم نے مجھ سے فرمایا کہ کشمیر کا سفر ہے وہاں میرے عملیات کے استاد مولانا محمد شفیع صاحب (جو اس وقت قدس اللہ سرہ کا مصداق نہیں ہوئے تھے) اپنی زندگی کی آخری بہاریں دیکھ رہے ہیں ان سے میرا سلام عرض کرنا اور ہو سکے تو اپنے لئے ان سے کچھ اجازت لے لینا۔ جب حضرت مولانا محمد شفیع صاحب سے میری ملاقات ہوئی اور والد صاحب کی امانت ان کے سپرد کی اور کچھ وظائف و عملیات کی اجازت چاہی تو حضرت نے فرمایا کہ آپ اپنے والد گرامی سے اجازت حاصل کریں میں نے اپنی تمام اجازتیں آپ کے والد محترم کو عنایت کی ہیں۔

راقم نے عرض کیا کہ والد محترم نے بھی اپنی بے پناہ شفقت کا معاملہ کرتے ہوئے مجھ بے کار کو اپنی تمام اجازتیں عنایت کی ہیں آپ بھی کچھ نظر فرمائیں

حضرت نے فرمایا کہ: میری عمر تقریباً ۷۰ (۹۰) سال ہو چکی ہے بہت بوڑھا ہو چکا ہوں چند اعمال کی آپ کو اجازت دیتا ہوں:

(۱) حضرت نے فرمایا کہ اپنی حفاظت کے لئے ایک تسبیح یا حَافِظ کی روزانہ پڑھنا

(۲) اور اتنا رزق جو آپ کے لئے کافی ہو اس کے لئے ایک تسبیح یا تَبَاسِط کی پڑھنا

(۳) نظر کی درستی کے لئے یہ درود شریف: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاُمَمِیْنَ اور ہر نماز کے بعد فَكْشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ یہ دونوں ہر نماز کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر اپنے انگوٹھوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لیں۔

(۴) دماغ کے لئے ہر نماز کے بعد یَا قَوِّیْ پڑھنا

(۵) اور حزب البحر کے ایک عمل کی اجازت دیتا ہوں کہ اپنی دعائیں ”وَأَنْشُرْ عَلَيْنَا“

”مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ“ پڑھتے وقت آسمان کی طرف نظر اٹھا کر دیکھنا۔
 راقم نے عرض کیا کہ مکمل حزب البحر کی اجازت دے دیجئے۔ تو حضرت نے اجازت
 مرحمت فرمائی اور فرمایا کہ: ایک ہوتا ہے کلام کمالی، اور ایک ہوتا ہے کلام جلالی۔
 کلام کمالی وہ ہوتا ہے جس کی اجازت پیری مریدی میں ہو۔

اور کلام جلالی وہ ہوتا ہے جس میں اللہ کے کلام کو جمع کیا ہو، یہ حزب البحر کلام جلالی ہے۔
 حضرت مولانا محمد شفیع صاحب کاشمیری، کشمیر میں کھریگام نامی جگہ کی ایسی شخصیت تھیں
 کہ اس بڑھاپے میں بھی جب عام عالمین اپنے تئیں علاج سے کوئی فائدہ نہ دیکھتے تو ہر آخری
 حربہ کے طور پر ”شفیع استاذ“ کے پاس بھیجتے اور مجال تھی کہ ایک دم کرنے کے بعد جادو باقی رہ
 جائے یا جنات ٹھہر جائیں۔ (موصوف اپنی عمر کی تقریباً ۹۳ بہاریں دیکھ کر اس دار فانی کو ہمیشہ
 کے لئے داغ مفارقت دے گئے، رحمہ اللہ تعالیٰ رحمۃ واسعۃ)

یہ میری حزب البحر کی پہلی اجازت تھی۔ اس کے اللہ تعالیٰ نے کافی حضرات سے مجھے
 حزب البحر کی اجازت لینے کی توفیق عطا فرمائی۔ چند ایک نام اگلے صفحات پر لکھ دئے گئے
 ہیں۔

رب دو جہاں کی بارگاہ میں دست بدعا ہوں کہ اللہ تعالیٰ میری اس کاوش کو اور اس کے
 علاوہ تصنیفی تالیفی جو بھی اللہ تعالیٰ کی توفیق سے کاوشیں ہوں انہیں اللہ تعالیٰ اپنی بارگاہ رحمت میں
 اپنے فضل سے قبول فرمائے۔ اور جن جن مشائخ نے مجھے کسی چھوٹے سے چھوٹے یا بڑے
 سے بڑے عمل کی اجازت عنایت کی ہے اللہ تعالیٰ انہیں اپنی شایان شان اجر عظیم عطا
 فرمائے۔ آمین

احسان الحق

۴ جولائی ۲۰۲۰

مختصر حالات شیخ ابوالحسن الشاذلی قدس سرہ

سلسلہ نسب:

شیخ الطائفة الشاذلیۃ الشیخ الامام ابوالحسن علی الشاذلی الحسینی بن عبداللہ بن الجبار بن تیمم بن ہرمز، بن حاتم، بن قصی، بن یوسف، بن یوشع، بن ورد، بن بطل علی، بن احمد، بن محمد، بن عیسیٰ، بن محمد بن سید شباب اہل الجنة، وسبط خیر البریۃ ابی محمد الحسن ابن امیر المومنین علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ، وابن فاطمۃ الزہراء، بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

ولادت:

موصوف کی ولادت بعض حضرات کے نزدیک سن ۵۹۱ اور بعض کے نزدیک ۵۹۳ میں افریقہ کی غمارۃ نامی بستی میں ہوئی اور نشوونما نوزویل میں ہوئی۔

موصوف کا حلیہ مبارک:

شیخ علیہ الرحمہ کے خادم و شاگرد شیخ ابوالعزائم ماضی فرماتے ہیں: موصوف گندی رنگت، نحیف البدن، لمبے، ہلکی داڑھی، فصیح اللسان اور شیریں کلام کے مالک تھے۔ ہمیشہ صاف ستھرے کپڑے زیب تن فرماتے۔

شیخ کا قصہ ایک فقیر کے ساتھ:

شیخ شاذلی ہمیشہ صاف ستھرے خوبصورت کپڑے استعمال فرماتے تھے، ایک مرتبہ ایک فقیر ایک خستہ لباس میں ان کے پاس آیا شیخ اس وقت وعظ فرما رہے تھے وعظ کے بعد شیخ کے قریب ہو کر ان کے کپڑے پکڑ کر کہنے لگا، تم پر یہ لباس کیسے؟ شیخ نے اس کے کپڑوں پر ہاتھ لگایا تو وہ کھر درے تھے تو شیخ نے فرمایا: میرا لباس یہ کہتا ہے کہ میں مالدار ہوں مجھے کچھ نہ دو، اور تمہارے لباس سے تمہارا فقیر ہونا ظاہر ہے تو تمہارا لباس کہتا ہے کہ میں تم لوگوں کا محتاج ہوں مجھے کچھ دو۔

موصوف کے مشائخ:

موصوف نے ابتدائی قرآن وحدیث کی تعلیم اپنے علاقہ کے شیوخ سے حاصل کی، پھر فاس کی طرف رخت سفر باندھا اور وہاں الشیخ عبداللہ بن ابی الحسن بن حرازم جو حضرت سید ابو مدین کے شاگرد تھے کے دست حق پر تصوف طے کیا پھر وہاں سے کوچ کر کے تونس تشریف لے گئے اور علوم شرعیہ وہیں حاصل کئے اور امام مالک کے مذہب میں فقہت حاصل کی اور علم فقہ اور ادب کی تدریس کی، اور شیخ نجم الدین اصفہانی اور ابن مشیش وغیرہ کی صحبت وہم نشینی اختیار کی۔

علامہ سید مرتضیٰ بکرامی اپنی کتاب تاج العروس میں لکھتے ہیں: علامہ ابو الحسن شاذلی کے مشائخ کے ناموں میں اختلاف ہے کہ انہوں نے کس سے فیض حاصل کیا، یہ کہا گیا ہے کہ انہوں نے عبدالسلام بن مشیش انہوں نے ابو العباس البستی انہوں نے ابو صالح انہوں نے ابو مدین الغوث سے فیض پایا۔

علامہ قشاشی سبط مجید میں لکھتے ہیں: عبدالسلام نے ابو مدین سے بغیر واسطہ کے کسب فیض کیا ہے، ابو سالم العیاشی فرماتے ہیں کہ ابو القشاشی کی یہ بات تاریخ کی رو سے صحیح ہے۔ ابو الحسن شاذلی نے مصر میں شیخ المشائخ ابو الفتح الواسطی الرفاعی سے خلافت پائی۔ علامہ زبیدی فرماتے ہیں اس سلسلہ کی سند اور تسلسل آخر تک میں نے اپنی کتاب ”العقد الثمین“ اور اتحاف الاصفیاء میں بیان کی ہے۔

شیخ عبدالرؤف المناوی طبقات الاولیاء میں لکھتے ہیں:

ابو الحسن علی الشاذلی محمد بن الحسن علیہما الرحمہ کی اولاد میں سے ہیں، سلسلہ شاذلیہ کے گروہ کے سردار، شاذلیہ کی طرف نسبت ہے جو افریقہ کی ایک بستی ہے، اپنے علاقہ میں پرورش پائی، پھر علوم شرعیہ میں مشغول ہوئے یہاں تک کہ ماہر ہوئے، اور نابینا ہونے کے باوجود مناظرہ کرتے، پھر انہوں نے تصوف کی راہ اختیار کی۔

علامہ ابن الملقن جو علامہ ابن حجر کے استاذ ہیں اپنی کتاب طبقات الاولیاء میں لکھتے ہیں: شیخ الطائفة الشاذلیۃ علی بن عبد اللہ بن عبد الجبار بن یوسف ابو الحسن شاذلی الضریر الزاهد۔ موصوف کا نسب ان کی اپنی کتابوں میں الحسن بن علی بن ابی طالب تک لکھا ہے اور یوسف کے بعد سلسلہ نسب یہ ہے: یوسف بن یوشع بن برد بن ابطال بن احمد بن محمد بن عیسیٰ بن محمد بن الحسن بن علی بن ابی طالب، موصوف بلند مرتبہ و مقام کے مالک تھے۔ شیخ نجم الدین ابن الاصفہانی کی صحبت اٹھائی۔ موصوف کے خلفاء میں الشیخ ابو العباس مرسی کا نام سرفہرست ہے۔

مرشد کامل سے ملاقات :

شیخ ابو الحسن شاذلی فرماتے ہیں کہ: جب میں عراق پہنچا تو میری ملاقات شیخ ابو الفتح الواسطی سے ہوئی، عراق میں ان کا ثانی نہ تھا۔ اور میں قطب وقت کی تلاش میں تھا تو موصوف نے مجھ سے کہا: تم عراق میں قطب ڈھونڈ رہے ہو قطب تو تمہارے علاقہ میں ہے اپنے وطن واپس جاؤ وہ تمہیں مل جائے گا۔ شیخ شاذلی فرماتے ہیں کہ میں واپس مغرب آیا یہاں تک کہ میری ملاقات الشیخ الولی العارف الصدیق القطب الغوث ابو محمد عبد السلام بن مشیش الشریف الحسنی سے ہوئی۔

ملاقات کا قصہ :

شیخ فرماتے ہیں کہ جب میں نے شیخ کے پاس جانے کا ارادہ کیا، شیخ پہاڑ کے غار میں رہتے تھے، پہاڑ کے نیچے ایک چشمہ سے میں نے غسل کیا، اور علم و عمل سے فارغ ہو کر، محتاج بن کر ان کی جانب گیا، شیخ عبد السلام اس وقت نیچے تشریف لا رہے تھے شیخ نے مجھ دیکھتے ہی میرا نام و نسب رسول اللہ ﷺ تک بیان کیا۔ اور فرمایا: تم اپنے علم و عمل کو ذہن سے نکال کر محتاج بن کر میرے پاس آئے ہو تمہیں مجھ سے دنیا و آخرت کی غنی ملے گی۔ میں ان کے پاس چند دن رہا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے میری بصیرت مجھ پر کھول دی۔

شیخ عبد السلام کے پاس ایک عرصہ قیام کے بعد شیخ نے انہیں الوداع کرتے وقت

کہا: اے علی! افریقہ جاؤ اور شاذلہ نامی بستی کو اپنا مسکن بناؤ، کچھ عرصہ قیام کے بعد تونس کی طرف نکل جاؤ، وہاں حکومت کی طرف سے تمہیں کچھ پریشانی لاحق ہوگی اس کے بعد مشرق کی سفر کرنا، مقام قطیبیت پر تم وہی فائز کئے جاؤ گے۔

شیخ کے ساتھ چند گزرے لمحات کا ذکر:

شیخ ابوالحسن فرماتے ہیں: ایک شخص ہمارے استاذ علیہ الرحمہ کے پاس آیا اور عرض کیا: حضرت میرے لئے کوئی اوراد و وظائف مقرر کر دیں تاکہ میں انہیں پڑھوں۔ شیخ یہ سن کر ناراض ہوئے اور فرمایا کہ کیا میں رسول ہوں؟ فرائض معلوم ہیں، معاصی مشہور ہیں، فرائض کی حفاظت کرو، معاصی چھوڑ دو، اپنے دل کو دنیا کے ارادہ، عورتوں کی محبت، حب جاہ، شہوات کو بھڑکانے سے بچاؤ۔

شیخ ابوالحسن فرماتے ہیں کہ میں نے شیخ کے پاس رہ کر ان کی کافی کرامات دیکھیں من جملہ ان میں سے یہ ہے کہ: ایک مرتبہ میں شیخ کے پاس بیٹھا تھا شیخ کی گود میں ان کا بیٹا تھا شیخ اس سے کھیل رہے تھے، میرے دل میں خیال آیا کہ میں شیخ سے اسم اعظم کے بارے میں پوچھوں، میرے دل میں یہ خیال آتا تھا کہ شیخ نے مجھے جھنجھوڑا اور فرمایا: ابوالحسن تم اسم اعظم پوچھنا چاہتے ہو، یہ سوال تمہاری شان کے خلاف ہے، تمہاری شان تو یہ ہے کہ تم خود اسم اعظم بن جاؤ، یعنی سر اللہ تمہارے دل میں رکھا گیا ہے۔

شاذلی نام کیسے پڑا؟

شیخ عبدالسلام نے شیخ شاذلی کو بوقت الوداع فرمایا: اے علی! افریقہ جاؤ اور شاذلہ نامی بستی کو اپنا مسکن بناؤ اللہ تمہیں ”شاذلی“ نام دے گا۔

ابتلا کا دور:

جب شیخ شاذلہ گئے اور لوگ ان کے گرد زیادہ ہوئے تو انہوں نے ارادہ کیا کہ شاذلہ

کے گرد و پیش جبل زغوان کو اپنا مسکن بنائیں جہاں موصوف عبادت و مجاہدہ کے لئے ایک زمانہ فارغ رہے۔ پھر وہاں سے تونس چلے گئے، وہاں فضلاء کی ایک جماعت (ابوالحسن علی بن مخلوف الصقلی، ابو عبد اللہ الصابونی، ابو محمد عبد العزیز الزیتونی، ابو عبد اللہ الحیاطی، ابو عبد اللہ الجارجی، ابو العزائم ماضی)۔

صاحب درۃ الاسرار کے مطابق یہ سب صاحب کرامات اشخاص تھے (ان کے ساتھ ہو گئی، پھر ان کے مریدین دن بدن بڑھتے گئے یہاں تک کہ ایک جم غفیر ان کے ساتھ ہو گیا۔ تونس کے قاضی ابن البراء نے شیخ کی اس مقبولیت کو دیکھا تو اس سے رہانہ گیا، اس نے سلطان سے ان کی شکایت لگا دی، لیکن اللہ رب العزت نے شیخ کی دست گیری فرمائی اور انہیں حاسدین سے محفوظ رکھا۔ پھر شیخ نے حج کا ارادہ کیا دوران سفر جب مصر پہنچ کر کچھ قیام کا ارادہ کیا تو ابن البراء نے وہاں کے سلطان کو خط لکھا کہ: یہ جو شخص آنجناب کے حضور آیا ہے اس نے ہمارے علاقہ میں شورش بپا کی ہے، اور یہی آپ کے شہر میں کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ سلطان نے حکم جاری کیا کہ انہیں اسکندریہ میں ہی نظر بند کر دیا جائے۔ یہاں شیخ نے چند دن قیام فرمایا پھر چپکے سے سلطان کی خدمت میں قاہرہ جا پہنچے یہاں تک کہ اسکندریہ کے والی کے لشکر کے کسی سپاہی کو پتہ نہ چل سکا۔ وہاں پہنچ کر سلطان سے ملنے کی درخواست کی، سلطان نے کہا میں نے تو اس شخص کی اسکندریہ میں گرفتاری کے آڈر جاری کئے تھے، بہر کیف شیخ سلطان کی خدمت میں پہنچے جب سلطان اور ان کے ہم نشینوں نے شیخ کی کرامات دیکھیں تو ان کی قدرو قیمت پہچان گئے، پھر شیخ سلطان کے قلعہ میں چند دن اس کے ساتھ رہے اور پھر حج کے لئے روانہ ہو گئے۔

جبل زغوان کی ایک کرامت :

صاحب درۃ الاسرار لکھتے ہیں کہ شیخ نے ایک طویل زمانہ اس پہاڑ پر ریاضت و مجاہدات میں گزارا اس طویل مدت میں شیخ کے ساتھ خادم تھے ان کا نام شیخ ابو محمد لیبی تھا اور یہی شیخ شاذلی

کے شاذلیہ میں پہلے مرید تھے اور انہی سے جبل زغوان پر شیخ کی کرامات منقول ہیں۔
 فرماتے ہیں: شیخ نے ایک مرتبہ جبل زغوان پر سورہ انعام پڑھی، جب اس آیت پر
 پہنچے: **وَان تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذُ مِنْهَا**۔ تو موصوف پر حال طاری ہوا، اس آیت کو
 بار بار پڑھتے اور جھومتے جاتے، تو ایسا محسوس ہوتا کہ شیخ شاذلی جس طرف جھومے پہاڑ بھی اسی
 طرف جھوما۔

جبل زغوان سے نزول:

شیخ شاذلی فرماتے ہیں: ہم جب زغوان پر ریاضتوں اور مجاہدات میں مشغول تھے کہ
 ہاتفِ نبی سے یہ آواز سنائی دی:

يَا عَلِي: اهبط لِي النَّاسُ يَنْتَفِعُوا بِكَ۔

شیخ فرماتے ہیں میں عرض کی: اے اللہ! میں لوگوں سے کتنا گیا ہوں۔

مجھ سے کہا گیا: تم جاؤ، ہم نے سلامتی کو تمہارا ہم دم بنادیا اور ملامت کو تم سے دور کر دیا۔
 شیخ شاذلی فرماتے ہیں میں نے پھر عرض کیا: یا اللہ! آپ مجھے لوگوں کے حوالہ کر رہے ہیں
 کہ میں ان کے درہم کھاؤں، تو مجھ سے کہا گیا:

أَنْفَقَ يَا عَلِي وَأَنَا الْمَلِي، اِنْ شِئْتَ مِنَ الْجَيْبِ، وَاِنْ شِئْتَ مِنَ
 الْغَيْبِ۔

شاذلی کا معنی و مطلب:

قبل اس کے کہ شیخ شاذلی شاذلیہ کو خیر باد کہتے شیخ شاذلی نے اللہ سے سوال کیا: اے اللہ
 میرا نام شاذلی کیوں رکھا گیا ہے حالانکہ میں شاذلی نہیں ہوں، تو مجھ سے کہا گیا میں تمہارا نام
 شاذلی اس لئے رکھا کیوں کہ شاذلی کا مطلب ہے: المفرد لخدمتی و محبتی۔

شیخ شاذلی کی شیخ مرسی سے ملاقات:

حج سے واپسی پر شیخ واپس تونس پہنچ کر رشد و ہدایت کی محفلیں آباد کرنے لگے کہ ایک شیخ

ابوالعباس المرسی تونس تشریف لائے شیخ نے انہیں دیکھتے ہی کہا: مجھے تونس میں اسی نوجوان کے لئے لوٹایا گیا ہے۔ (شیخ ابوالعباس نے بھی شیخ شاذلی کی آخری دم تک صحبت اختیار کی یہاں تک کہ شیخ اللہ کو پیارے ہو گئے)۔

کچھ عرصہ تونس قیام کے بعد پھر مصر کی طرف سفر کیا وہاں سے اسکندریہ پہنچے، وہیں قیام پذیر ہو کر رشتہ ازدواج میں منسلک ہوئے۔ ان کی چند اولادیں ہیں:

الشیخ شہاب الدین احمد، ابو عبد اللہ محمد شرف الدین، بیٹیوں میں سے زینب اور عریقۃ الخیر کا نام آتا ہے۔

موصوف کا تجربی العلم:

الشیخ العارف کلین الدین الاسمر علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: میں منصورہ گیا وہاں ایک خیمہ میں الشیخ الامام مفتی الانام: عز الدین بن عبد السلام، الشیخ مجد الدین تقی الدین بن وہب القشیری، الشیخ محی الدین بن سراقہ، الشیخ مجد الدین الظمی، اور شیخ ابوالحسن شاذلی تشریف فرما تھے: ”رسالۃ القشیری“ پڑھا گیا اور علماء اس پر کلام کرنے لگے، مگر شیخ ابوالحسن چپکے بیٹھے رہے یہاں تک کہ وہ کلام سے فارغ ہو کر شیخ کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے: شیخ آپ بھی کچھ ارشاد فرمائے۔ شیخ نے فرمایا: آپ علماء و فضلا ہیں آپ بات کر چکے کافی ہے انہوں نے اصرار کے ساتھ کہا کہ حضرت کچھ تو ارشاد فرمائیے۔ تو شیخ کچھ دیر خاموش رہے پھر عجیب و غریب اسرار اور اونچے درجہ کی علمی مباحث کیں۔ یہ سن کر شیخ عز الدین نے کہا: یہ عجیب و غریب مباحث سنو، یہ الہامی مباحث ہیں۔

مناقب شاذلی:

شیخ ابن عطا اسکندری فرماتے ہیں:

لم یختلف فی قطبانیتہ ذو قلب مستنیر ولا عارف بصیر

مفتی الاسلام تقی الدین محمد بن علی القشیری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:
 ما رأيت أعرف بالله من الشيخ أبي الحسن الشاذلي - رضي
 الله عنه -

موصوف کی خدمت میں علماء کی آمد:

موصوف کی خدمت میں شیخ العز بن عبد السلام، ابن دقیق العید، عبد العظیم
 المنذری، علامہ ابن الصلاح، علامہ ابن الحاجب، جمال الدین عصفور، نبیہ الدین ابن عوف، محی
 الدین سراقۃ، اور ابن العربی کے شاگردا لعلم یاسین وغیرہ کے نام نامی آتے ہیں، تشریف لاتے
 تھے۔

موصوف کی رحلت:

موصوف نے کئی حج کئے اور حج کے لئے جاتے ہوئے مقام عیداب جسے حمیرا بھی کہا
 جاتا ہے انتقال فرمایا اور وہیں چھ سو چھپن ہجری میں ذی القعدہ میں مدفون ہوئے۔
 مسلمان سیاح ابن بطوطہ اپنے سفر نامہ میں لکھتے ہیں: شیخ ابوالحسن شاذلی علیہ الرحمہ ہر
 سال حج کرتے تھے جو ان کا آخری حج تھا اس میں خادم سے فرمایا: کلباڑی، زنبیل اور خوشبو
 ساتھ رکھنا، خادم نے عرض کی حضرت اس کی کیا ضرورت ہے؟ فرمایا: مقام حمیرا میں پتہ چل
 جائے گا، شیخ جب حمیرا کے مقام پر پہنچے تو غسل کیا اور رکعت نماز پڑھی آخری سجدہ میں موصوف
 نے اپنی جان جان آفریں کے سپرد کر دی اور وہی دفن ہوئے۔

درۃ الاسرار میں اس آخری رات کی کیفیت اس طرح لکھی ہے: اس رات شیخ نے اللہ کی
 طرف متوجہ ہو کر ذکر میں رات گزاری اور یہ کلمات کہہ رہے تھے: الہی الہی، جب صبح ہوئی تو یہ
 آواز آنا بند ہو گئی ہم سمجھے کہ شیخ سو گئے ہیں ہم نے شیخ کو جگایا تو شیخ اس دار فانی سے کوچ
 فرما چکے تھے۔

شیخ ابوالعباس مری نے انہیں غسل دیا، نماز جنازہ پڑھی اور وہیں مدفون ہوئے۔ اور وہی

شیخ کے بعد جانشین ہوئے۔

رحمہ اللہ تعالیٰ وجمعنا اللہ بہ وأحبتنا فی جنات النعیم
مع النبیین والصدیقین والشہداء وحسن أولئک
رفیقاً۔ آمین۔

شیخ شاذلیؒ کے جامع ترین نصائح:

موصوف فرماتے ہیں: اگر تم دنیا و آخرت کی سعادت حاصل کرنا چاہتے ہو تو یہ صفات
حمیدہ اپنے اندر پیدا کرو:

(۱) کسی کافر کو اپنا دوست نہ بناؤ (۲) کسی مسلمان سے دشمنی نہ رکھو (۳) دنیا میں وقت
گزارنے کے لئے تقویٰ کو زاد راہ بناؤ (۴) اپنے کو ہمیشہ مردوں میں شمار کرو (۵) اللہ کی توحید
اور سرور کو نین صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی گواہی دیتے رہو (۶) عمل صالح اگرچہ تھوڑا ہی
کرو تمہارے لئے کافی ہے۔ اور یہ کلمات کہا کرو:

أمنت بالله وملائکته وکتابہ ورسله والیوم الآخر
اور یہ کلمات بھی:

سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ
جو شخص ان صفات حمیدہ کو اپنائے گا اللہ تعالیٰ اسے دنیا میں چار چیزوں کی ضمانت دیں
گے:

(۱) بات میں سچائی (۲) عمل میں اخلاص (۳) بارش کی طرح رزق (۴) اور شرکی
حفاظت کی۔

اور چار باتوں کی آخرت میں ضمانت دیں گے: (۱) عظیم مغفرت (۲) قرب خداوندی
(۳) جنت الماویٰ کا حصول (۴) بلند ترین درجات تک رسائی۔

موصوف کے نصائح میں سے ہے فرماتے ہیں :

جب تمہارا کشف کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ کے مخالف ہو تو اپنے کشف کو چھوڑ دو اور اپنے نفس سے کہو: اللہ تعالیٰ نے قرآن و سنت کی عصمت کی ضمانت لی ہے کشف، الہام، مشاہدات کی ضمانت نہیں لی۔ باوجودیکہ اہل تصوف فرماتے ہیں کہ: کشف، الہام، مشاہدہ، پر عمل اس وقت تک مناسب نہیں جب تک کتاب و سنت سے اس کی تائید نہ ہو۔

اور فرمایا: جس شخص کے علم و عمل سے اللہ کی طرف محتاجی زیادہ نہ ہو اور مخلوق کی طرف تواضع نہ ہو وہ ہلاک ہے۔

اور فرمایا: اپنا علم اس نیت سے پھیلانے سے بچو کہ لوگ تمہاری تصدیق کریں بلکہ اس نیت سے پھیلاؤ کہ تم اللہ کی تصدیق کرو۔

موصوف نے فرمایا: اگر بات میں سچائی چاہتے ہو تو سورۃ القدر کی تلاوت کرو۔

اگر تم چاہتے ہو کہ رزق تم پر بارش کی طرح بر سے تو سورۃ الفلق کی تلاوت کرو۔

اگر لوگوں کے شر سے سلامتی چاہتے ہو تو سورۃ الناس کی تلاوت کیا کرو۔

اگر خیر رزق و برکت کے متلاشی ہو تو بسم اللہ الرحمن الرحیم، الملک الحق المبین، ہو نعم المولیٰ ونعم النصیر، اور سورۃ الواقعہ اور سورۃ یس کی تلاوت کیا کرو۔

اگر تم چاہتے ہو کہ ہر غم سے نجات ملے، اور ہر تنگی سے راہ ہموار ہو، اور اللہ تمہیں وہاں سے رزق دے جو تمہارے وہم و گمان میں بھی نہ ہو تو کثرت سے استغفار کرو۔

اگر تم کسی کے ڈر اور خوف سے امن چاہتے ہو تو یہ پڑھو:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّمَانِيَةِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهِ
وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ

اگر تم وہ وقت جاننا چاہتے ہو جس میں آسمان کے دروازے کھولے جاتے اور دعائیں قبول کی جاتی ہیں تو اذان سننے کا اہتمام کیا کرو اور اذان کا جواب دیا کرو کیوں کی حدیث شریف میں آتا ہے جس شخص پر کوئی مصیبت آئے تو وہ مؤذن کی اذان کا جواب دیا کرے۔
اگر تم مصیبت و آفت سے بچنا چاہتے ہو یا آئی مصیبت سے جان چھڑانا چاہو تو یہ پڑھا کرو:

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ أَبَدًا، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا۔

اگر تم کسی غم یا خوف سے نجات چاہو تو یہ پڑھو:

اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمَتِكَ نَاصِيَتِي بِيَدِكَ مَا ضِيقَ فِي حُكْمِكَ عَدْلٌ فِي قَضَاؤِكَ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمِيَتْ بِهِ نَفْسُكَ أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوْ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ رَبِيعَ قَلْبِي وَنُورَ صَدْرِي وَجِلَاءَ حُزْنِي وَذَهَابَ هَمِّي وَعَيْبِي۔

اگر تم چاہتے ہو کہ تمہیں ایسی نناوے بیماریوں سے نجات ملے جن میں سب سے ہلکی بیماری ڈپریشن ہو تو لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ پڑھا کرو۔

اگر تم چاہتے ہو کہ تمہیں مصیبت پر اجر ملے تو: اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ پڑھو۔

اگر تم چاہتے ہو کہ تمہارا غم دور ہو اور قرض ادا ہو تو صبح و شام یہ دعا پڑھو:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔

اگر تم چاہتے ہو کہ تمہیں خشوع نصیب ہو تو فضول نظر چھوڑ دو۔
 اگر تم چاہتے ہو کہ تمہیں حکمت ملے تو فضول گوئی چھوڑ دو۔
 اگر تمہیں عبادت کی حلاوت چاہئے تو کم کھاؤ، روزے رکھو اور تہجد کا معمول بناؤ۔
 اگر تمہیں ہیبت و وقار چاہئے ہنسی مذاق چھوڑ دو، اس لئے کہ ان دونوں سے وقار جاتا رہتا ہے۔

اگر تم اپنے عیوب کی اصلاح کرنا چاہو تو لوگوں کے عیوب تلاش کرنا چھوڑ دو، اس لئے کہ کسی کے عیوب کی ٹوہ میں لگنا یہ نفاق کے شعبوں میں سے ہے جیسا کہ حسن ظن ایمان کا شعبہ ہے۔

اگر عزت و مقام و مرتبہ کے تم طالب ہو تو لوگوں پر اعتماد چھوڑ دو اور اللہ پر توکل کرو۔
 اگر تم چاہتے ہو کہ تمہارا دل زندہ رہے تو دن میں چالیس مرتبہ یا اَحْيٰ يَاقِيَوْمُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ۔ پڑھا کرو۔

اگر تم قیامت کے دن حضور ﷺ کا دیدار چاہو تو کثرت سے سورۃ التکویر سورۃ الانفطار سورۃ الانشقاق پڑھا کرو۔

اگر تم چاہو کہ تمہارا چہرہ روشن ہو تو تہجد پڑھا کرو۔
 اگر تم قیامت میں پیاس سے بچنا چاہو تو کثرت سے روزے رکھو۔
 اگر تم عذاب قبر سے نجات چاہو تو گندگی سے بچو، حرام کھانا چھوڑ دو، شہوات سے اجتناب کرو۔

اگر غنی بننا چاہو تو قناعت اختیار کرو۔
 اگر لوگوں میں سب سے بہتر بننا چاہو تو لوگوں کو نفع پہنچاؤ۔
 اگر تم اپنا ایمان کامل کرنا چاہو تو اپنے اخلاق درست کرو۔
 اگر تم اللہ کے اطاعت گزار بننا چاہو تو اللہ کے فرائض کو ادا کرو۔

اگر قیامت میں اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملنا چاہو کہ تمہارے نامہ اعمال میں کوئی گناہ نہ ہو تو جنابت کا غسل کرو، اور جمعہ کے دن غسل کی مداومت کرو۔

اگر چاہو کہ تمہارے گناہ کم ہوں تو کثرت سے استغفار کرو۔

اگر تم لوگوں میں سب سے زیادہ طاقت ور بننا چاہو تو اللہ پر توکل کرو۔

اگر تم چاہتے ہو کہ اللہ تمہاری پردہ پوشی کرے تو تم لوگوں کے عیوب چھپاؤ۔

اگر قرض سے چھٹکارہ حاصل کرنا چاہو تو یہ دعا پڑھو:

اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ، وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

اگر کسی کے شر سے محفوظ رہنا چاہو تو یہ دعا پڑھو:

اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ

اگر تم خیر اور رزق کی کثرت چاہتے ہو تو سورۃ الانشراح اور سورۃ الکافرون کی مداومت

اختیار کرو۔

اگر تم بھوک و پیاس سے نجات چاہتے ہو تو سورۃ القریش کی تلاوت کیا کرو۔

موصوف کی مشہور خلفاء :

شیخ کے بہت سے خلفا ہوئے ان میں سے چند نام یہ ہیں:

ابو الحسن الصقلی اور عبد اللہ الحمیری، ابو العباس شہاب الدین احمد بن عمر الانصاری المرسی، الحاج محمد القرطبی، ابو الحسن الجبائی، ابو عبد اللہ الجبائی، شیخ عبد اللہ بن منصور المعروف بمکین الدین الاسمر، شیخ عبد الحکیم، الشرف البونی، شیخ عبد اللہ اللقانی، شیخ عثمان البوریجی، شیخ امین الدین جبرئیل۔ وغیرہ کے نام شامل ہیں۔

موصوف کی شان میں شعراء کا نذرانہ عقیدت :

صاحب قصیدہ بردہ علامہ بو صیری علیہ الرحمہ نے بھی شاذلی کی شان میں اشعار

کہے ہیں:

أما الامام الشاذلى طريقه فى الفضل واضحه لعين المهتدى
فانقل ولو قد ما على آثاره فاذا فعلت فذاك أخذ باليد
قطب الزمان وغوثه وإمامه عين الوجود لسان سر الموجد
ساد الرجال فقصرت عن شأوه همم المآرب للعلا والسؤدد
أو ما مررت على مكان ضريحه وشممت ريح الندم من ترب ندى
ووجدت تعظيما بقلبك لوسرى فى جلمد سجد الورى للجلمد
فقل السلام عليك يا بحر الندى الطامى وبحر العلم بل والمرشد
وقال الشيخ ابراهيم بن محمد بن ناصر الدين بن الميلىق:
ولو قيل لى من فى الرجال مكمل لقلت امامى الشاذلى ابو الحسن
لقد كان بحر فى الشرائع راسخا ولا سيما علم الفرائض والسنن
ومن منهل التوحيد قد عب وارتوى فله كم اروى قلوبا بهامحن
وحاز علوما ليس تحصى لكاتب وهل تحصر الكتاب ما حاز من فن
فكن شاذلى الوقت تحظ بسره وفى سائر الاوقات مستغنيا بعن
فانى له عبدو عبد لعبده فياحبذا عبد لعبد أبى الحسن
اذالم أكن عبد الشيخى وقدوتى إمامى وذخرى الشاذلى أكن لمن
فيارب بالسر الذى قد وهبته تمن علينا بالموهب والفتن
سيدى على بن عمر القرشى بن الميلىق:
أنا شاذلى ما حييت فان أمت فمشورتى فى الناس أن يتشدلوا

وقال غيره:

تمسك بحبل الشاذلي ولا ترد سواه من الاشياخ ان كنت ذالبا
فأصحابه كالشمس زاد ضياؤها على النجم والبدر المنير من الحب
وقال آخرهم:

تمسك بحب الشاذلي فانه له طرق التسليك في السر والجهر
أبو الحسن السامي على أهل عصره كراماته جلّت عن الحد والحصر
وقيل:

تمسك بحب الشاذلي فتلق ما تروم وحقق ذالمناط وحصلا
توسل به في كل حال تريده فما خاب من يأتي به متوسلا

سلسلہ شاذلیہ کے منکرین کے بارے میں :

شیخ ابوالشامات ”الهامات الالهية“ میں لکھتے ہیں:

وكان الشيخ أبو المواهب الشاذلي قدس الله سره
يقول: سمعت شيخنا أبا عثمان يقول في درسه على رؤوس
الإشهاد: لعن الله من أنكر على طريق سيدي أبي الحسن
الشاذلي وأهلي ومن كان يوم من بالله واليوم الآخر فليقل
لعنة الله عليه.

ويقول أيضا:

من اعترض على أهل هذا الطريق لا يفلح أبدا.

ماخذ

درة الاسرار وتحفة الابرار (مناقب الامام أبي الحسن الشاذلی رحمہ اللہ).

مؤلف: العلامة محمد بن القاسم الحمیری المعروف بابن الصباغ قدس سرہ۔

لطائف المنن فی مناقب الشیخ ابو العباس وشیخہ ابی الحسن۔

مؤلف: ابن عطاء اللہ السکندری۔ قدس سرہ۔

موصوف شیخ شاذلی کے خلیفہ ابو العباس مرسی کے خلیفہ ہیں اس کتاب میں انہوں نے اپنے شیخ اور شیخ اشع کے مناقب بیان کئے ہیں۔

تأیید الحقیقة العلیة وتشیید الطريقة الشاذلیة۔

مؤلف: علامہ جلال الدین السیوطی۔ قدس سرہ

المدرسة الشاذلیة الحديثية وامامها ابو الحسن الشاذلی رحمہ اللہ۔

ڈاکٹر عبدالحلیم محمود قدس سرہ۔ یہ پہلی دو کتابوں کا ملخص ہے اور ترتیب بھی شاندار ہے اور تحقیق بھی عجیب۔

حضرت شیخ ابوالحسن الشاذلی قدس اللہ سرہ کے

سلاسل طریقت

حضرت شیخ ابوالحسن الشاذلی قدس اللہ سرہ کو چار مشائخ سے خلافت تھی:

(۱) اشع ابو الفتح عبدالحافظ الواسطی قدس اللہ سرہ

(۲) اشع نجم الدین الاصفہانی قدس اللہ سرہ

(۳) الشيخ عبدالسلام مشيش قدس اللہ سرہ
 (۴) عن الشيخ محمد بن الشيخ أبي الحسن علي حزام قدس اللہ سرہ
 اب ہم یہاں شیخ شاذلی قدس اللہ سرہ کی وہ اسناد ذکر کریں گے جو آگے جا کر حضرت
 سید احمد کبیر الرفاعی قدس اللہ سرہ سے ملتی ہیں۔

بواسطہ حضرت شیخ الطریقتہ الرفاعیۃ السید احمد کبیر الرفاعی

پہلی نسبت رفاعیہ

الشيخ أبو الحسن علي الشاذلي عن الشيخ أبي الفتح
 عبدالحافظ الواسطي الحسني عن الشيخ سيد القوم قطب
 الرجال الإمام السيد أحمد الرفاعي. (۱)

دوسری نسبت رفاعیہ

الشيخ أبو الحسن الشاذلي عن الشيخ نجم الدين
 الأصفهاني عن الشيخ عز الدين أحمد عن الشيخ محي
 الدين إبراهيم عن أبيه الشيخ عمر عن الشيخ السيد
 أحمد الرفاعي. (۲)

تیسری نسبت رفاعیہ

الشيخ أبو الحسن الشاذلي عن الشيخ عبدالسلام بن
 مشيش أوبشيش فإنه أخذ عن شيخين:
 الأول: الشيخ الجليل الشريف السيد برى السليمانی

(۱) تاج العروس: ۲۹-ص: ۲۵۴- (شذل)۔ قلادة الخ: ۹

(۲) طبقات الشاذلية الكبرى: للقاسي المغربي: ص: ۲۲۔ تحت ترجمہ۔

الحسيني (١) عن الشيخ الكبير علي بن نعيم البغدادي
الحنبلي عن الشيخ الإمام السيد أحمد الرفاعي۔

فائدہ:

وقال كثير من الثقات في طبقاتهم وكتبهم أخذ سيدي
بري عن سيدي السيد أحمد الرفاعي بلا واسطة۔
الثاني: الشيخ عبد الرحمن الحسني المديني المعروف
بالزيات۔ وهو أخذ عن مشايخ:
الأول: عن الشيخ تقى الدين الفقير۔
الثاني: الشيخ أبو أحمد جعفر بن عبد الله بن السيد بونة
الحزاعي۔
الثالث: أبو مدين شعيب۔

چوتھی نسبت رفاعیہ

الشيخ أبو الحسن الشاذلي عن الشيخ عبد السلام بن
مشيش عن الشيخ عبد الرحمن المديني عن الشيخ تقى
الدين الفقير (بتصغيرهما) البكي الواسطي وهو أخذ عن
شيخين:

الأول: السيد أحمد الرفاعي
الثاني: الشيخ فخر الدين۔۔۔ سیاتی سندہ۔

پانچویں نسبت رفاعیہ

الشيخ أبو الحسن الشاذلي عن الشيخ عبد السلام عن
القطب الشريف عبد الرحمن المديني العطار المعروف

(١) صاحب طي الجبل نے یہاں عبد الرحمن المديني کے نام کا اضافہ کیا ہے۔ ص: ۵۳۔

باليات عن الشيخ أبي أحمد جعفر بن عبد الله بن السيد
 بونة الخزاعي عن شيخه السيد أحمد الكبير الرفاعي.
 بعض حضرات کے نزدیک الشيخ عبد الرحمن عطار کو براہ راست حضرت ابو مدین شعیب
 سے خلافت تھی۔ (۱)

اب اس سے آگے ہم سید احمد کبیر الرفاعي سے آگے کی سند جو سرور کائنات ﷺ تک
 پہنچتی ہے اسے ذکر کریں گے:

شيخ الطائفة سيد احمد الكبير الرفاعي سے آگے کی سند
 شيخ الطائفة الرفاعيہ سيد احمد کبیر کو دو حضرات سے خلافت ہے:
 (۱) الشيخ علی القاری الواسطی

(۲) اپنے ماموں الشيخ منصور الرباني الباطني
 ثانی الذکر چند حضرات کے خلیفہ ہیں۔ جیسا کہ آ رہا ہے۔

پہلی سند

الشيخ السيد أحمد الكبير الرفاعي عن الشيخ علي القاري
 الواسطي عن شيخه الأعظم أبي الفضل ابن كاظم الواسطي
 عن الشيخ غلام بن ترکان عن الشيخ أبي علي الروضبادي
 عن الشيخ علي العجمي عن الشيخ أبي بكر الشبلي عن
 الشيخ أبي القاسم الجنيد البغدادی عن خاله الشيخ سري
 السقطي عن الشيخ أبي محفوظ معروف الكرخي عن الشيخ
 داود الطائي عن الشيخ حبيب العجمي عن الشيخ أبي
 سعيد مولانا الحسن البصري عن الشيخ سيدنا ومولانا

(۱) حقائق عن التصوف: ص: ۵۱۸۔

الإمام علي بن أبي طالب كرم الله وجهه عن رسول الله
صلى الله عليه وسلم. (١)

فائدہ:

مندرجہ بالا طریقہ کے علاوہ حضرت شیخ معروف کرخی قدس اللہ سرہ کے ایک اور سند بھی
ہے جو حسب ذیل ہے۔

الشیخ معروف الکرخي کی دوسری نسبت

الشیخ معروف الکرخي عن الإمام علي بن موسى الرضا
عن أبيه الإمام موسى الكاظم عن أبيه الإمام جعفر
الصادق عن أبيه الإمام موسى الكاظم عن أبيه الإمام
جعفر الصادق عن أبيه الإمام محمد الباقر عن أبيه
الإمام زين العابدين عن أبيه الإمام الهمام سبط الرسول
عليه الصلاة والسلام سيدنا الحسين الشهيد بکربلا عن
أبيه أمير المؤمنين علي بن أبي طالب كرم الله وجهه عن
ابن عمه سيد خلق الله رسول الله صلى الله عليه وسلم. (٢)

الشیخ حبیب العجمی کی دوسری نسبت

الشیخ حبیب العجمی عن الشیخ الإمام أبي بكر محمد بن
سیرین عن أنس بن مالك رضى الله عنه عن رسول الله
صلى الله عليه وسلم۔

(١)۔ قلاوة الخ: ١٣، طي الحبل: ٣٢٣۔

(٢)۔ طي الحبل: ص: ٣٢٥-٣٢٦، قلاوة: ص: ١٣-١٥۔

دوسری سند

پہلی نسبت

الشیخ السید أحمد الرفاعی عن خاله الشیخ منصور الربانی البطائی المعروف بین القوم بالباز الأشهب عن خاله الشیخ منصور الطیب عن ابن عمه الشیخ أبی سعید یحیی النجاری الواسطی عن الشیخ أبی علی الترمذی ثم القرمذی عن الشیخ أبی القاسم السندوسی عن الشیخ أبی محمد ویم البغدادی عن الشیخ سری السقطی عن الشیخ معروف الکرخی۔^(۱)

دوسری نسبت

الشیخ السید أحمد الرفاعی عن خاله الشیخ منصور الربانی البطائی المعروف بین القوم بالباز الأشهب عن الشیخ أبی سعید یحیی النجاری الواسطی عن أبیه الشیخ موسی أبی سعید الأنصاری عن الشیخ کامل عن أبیه الشیخ یحیی الکبیر عن أبیه شیخ وقته إمام الصوفیة الشیخ أبی بکر بن موسی الواسطی عن شیخه تاج العارفین أبی القاسم الجنید البغدادی۔۔۔۔^(۲)

تیسری نسبت

الشیخ السید أحمد الرفاعی عن خاله الشیخ منصور

(۱) طبعی السجل: ج ۳۲۵۔ قواعد أخر: ج ۱۴۔

(۲) طبعی السجل: ج ۳۲۵۔

الرباني البطائحي عن شيخ الكل في الكل الشيخ معز الدين أبي محمد طلحة الشنكي عن شيخه إمام الدواير الشيخ أبي بكر الهوازني البطائحي عن الإمام سهل بن عبد الله التستري عن الشيخ ذي النون المصري عن الشيخ إسرافيل المغربي عن سيدنا أبي حبيثة التابعي عن سيدنا جابر الأنصاري الصحابي عن سيدنا علي كرم الله وجهه عن ابن عمه رسول الله عليه صلاة الله وسلامه. (١)

شيخ ابوالحسن الشاذلي کی چوتھی خلافت کا شجرہ
 الشيخ أبو الحسن الشاذلي عن الشيخ محمد بن الشيخ أبي الحسن علي حزام عن الشيخ محمد صالح المالكي عن الشيخ أبي مدين شعيب الأندلسي الأنصاري عن الشيخ أبي يعزا ابن ميمون الهزميري عن الشيخ أبي شعيب أيوب بن سعيد الصنهاجي عن الشيخ الكبير ولي الله أبي محمد عن الشيخ الجليل أبي محمد عبد الجليل بن ديجلان عن الشيخ أبي الفضل عبد الله بن أبي بشر عن والده أبي بشر الحسن الجوهري عن الشيخ أبي علي النوري عن الشيخ سري السقطي شيخ الصوفية.

فائدہ:

یہاں شیخ ابومدین شعیب قدس اللہ سرہ کی جو نسبت ذکر کی ہے اس کے علاوہ ان کی مندرجہ ذیل نسبتیں بھی ذکر کی گئی ہیں:

(١) طلی السجل: ص: ٣٢٦-٣٢٧۔

آبومدین شعیب کی دیگر نسبتیں پہلی نسبت

الشیخ أبومدین شعیب عن الشیخ الشاشی عن الشیخ
أبی سعید المغربي عن أبی یعقوب النهرجوری عن أبی
القاسم الجنید تاج العارفین۔^(۱)

دوسری نسبت

الشیخ أبومدین شعیب عن شیخ الطریقة القادرية :
الشیخ عبد القادر الجیلانی قدس اللہ سرہما۔^(۲)
حضرت شیخ عبد القادر جیلانی قدس اللہ سرہ کو چند مشائخ سے خلافت تھی ان کے تفصیلی
شجرات ان شاء اللہ العزیز الگ کتاب میں ذکر کئے جائیں گے۔ یہاں صرف مشہور شجرہ
ذکر کیا جاتا ہے:

الشیخ أبو الحسن الشاذلی عن الشیخ محمد بن محمد بن الشیخ أبی
الحسن علی حزام عن الشیخ محمد صالح المالکی عن
الشیخ أبی مدین شعیب الأندلسی الأنصاری عن سیدی
عبد القادر الجیلانی عن سیدی سعید المبارک عن
سیدی أبی علی الحسن بن یوسف عن سیدی أبی الفرج
الطرطوسی عن سیدی أبی الفضل عبد الواحد التیمی عن
سیدی أبی بکر الشبلی عن سید الطائفة أبی القاسم
الجنید البغدادی۔^(۳)

(۱)۔ قلاوۃ: ص: ۲۱۰۔

(۲)۔ حقائق عن التصوف: ص: ۵۱۸ (خریطہ) للشیخ عبد القادر عیسیٰ۔

(۳)۔ اوراد الطریقة الشاذلیة: ص: ۶۔ ۷۔ طبعی السجل: ۳۴۵۔

الشیخ فخر الدین کی سند

أبو الحسن الشاذلی عن شیخه أبي عبد الله السيد عبد الله بن مشيش أوبشيش عن القطب الشريف عبد الرحمن الحسنى المدينى العطار المعروف بالزيات عن الشيخ تقى الدين الفقير النهروندى عن الشيخ فخر الدين عن الشيخ القطب نور الدين أبي الحسن على عن الشيخ القطب تاج الدين عن الشيخ القطب شمس الدين محمد عن الشيخ القطب الكبير زين الدين القزوينى عن الشيخ القطب أبي إسحاق إبراهيم البصرى عن الشيخ القطب العارف بالله أبي القاسم أحمد المروانى (١) عن الشيخ سعيد عن الشيخ سعد عن الشيخ القطب أبي محمد فتح السعود عن القطب الكمال سعيد الغزوانى (٢) عن القطب أبي محمد جابر عن أول أقطاب الأسباط المحمديين الإمام على أبي الحسنين كرم الله وجهه وهو عن رسول الله صلى الله عليه وسلم. (٣)

(١) حضرت مولانا محمد عبدالغفار مہاجر مدنی قدس اللہ سرہ نے جو شجرہ چھپا ہے اس میں ابوالقاسم احمد المروانی کے بعد کے دو واسطے رہ گئے ہیں اور نسبتیں بھی کچھ مختلف ذکر کی گئی ہیں۔ یہ دو نسبتیں نوح حامیم کلر نے اور اشاذلیہ ص: ٩، طبعی السجل ص: ٣٦٢۔ قلاؤۃ النحر ص: ١٣ میں بھی ذکر کئے گئے ہیں۔

(٢) ابو محمد فتح السعود اور الشیخ سعید الغزوانی کا واسطہ قلاؤۃ النحر ص: ١٣ میں رہ گیا ہے۔ طبعی السجل اور الاوراد الشاذلیہ میں یہ واسطے ذکر کئے گئے ہیں۔

(٣)۔ قلاؤۃ النحر ص: ١٢-١٣۔

حزب البحر کی اجمالی اجازات

حزب البحر کی اجازت راقم الحروف (مرتب کتاب ہذا) کو مختلف مشائخ سے ہے۔ بعض سے خصوصی نسخوں کے اجازت ہے اور بعض سے عمومی طور پر حزب البحر کی اجازت ہے چند نام تبرکاً لکھے جاتے ہیں:

(۱) حضرت قبلہ والد محترم قاری غلام حسین صاحب اُطال اللہ بقائہ علینا إلی مئة وخمسين سنة بصحة وعافية۔

(۲) حضرت مولانا محمد شفیع صاحب کاشمیریؒ

(۳) حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالحلیم چشتی صاحب چشتی فاضل دیوبند، زید مجہد

(۴) حضرت مولانا قاضی عبدالعزیز صاحب فاضل دیوبندؒ

(۵) حضرت مولانا فضل الرحمن صاحب قادری خضریٰؒ

(۶) حضرت مولانا شمس الہادی شاہ منصوری صاحب نقشبندی مجددی (اجازت عامہ

کے ذریعہ)

(۷) حضرت شیخ الحدیث والتفسیر مولانا اسفندیار خان صاحب قدس اللہ سرہ

(۸) حضرت پیر طریقت مولانا چراغ الدین صاحب نقشبندی مجددی مدظلہ

(۹) حضرت پیر طریقت مولانا محمد عباسی صاحب نقشبندی مجددی مدظلہ

(۱۰) حضرت مولانا محمد امیر علوی میرٹھی نقشبندی مجددی مدظلہ

(۱۱) حضرت مولانا حکیم رفیع الدین صاحب مدظلہ

(۱۲) حضرت مولانا محمد قاسم بکلی گھر صاحب مدظلہ

(۱۳) حضرت شیخ الحدیث مولانا سید فتح اللہ شاہ صاحب قدس اللہ سرہ

(۱۴) حضرت مولانا خالد صاحب قادری بلا نوشی مدظلہ

(۱۵) حضرت علامہ ارشد حسن ثاقب نور اللہ مرقدہ و برد اللہ مضجعہ

- (۱۶) حضرت مولانا حماد اللہ درخو استی قدس اللہ سرہ
 (۱۷) حضرت مولانا حسن الہاشمی فاضل دیوبند
 (۱۸) حضرت مولانا نظام الدین سواتی مدظلہ
 (۱۹) حضرت مولانا سبحان سواتی مدظلہ
 (۲۰) حضرت خواجہ نجیب احمد زید مجدہ وغیرہم حضرات سے۔

کیا اجازت ضروری ہے؟؟؟

دعائے حزب البحر ملحقہ مناجات مقبول میں بیان اجازت کے عنوان کے تحت لکھا ہے:
 جاننا چاہئے کہ وظائف کی اجازت حضرات مشائخ سے حاصل کرنا موجب برکت
 ہے، وجہ یہ ہے کہ اجازت طلب کرنے سے ان حضرات کو طالب کے ساتھ خاص توجہ ہو جاتی
 ہے جس کا ظاہری نفع یہ ہے کہ حصول مطلوب کے لئے وہ دعا فرماتے ہیں اور باطنی برکت یعنی
 خدائے تعالیٰ کا نام لینے سے جو اثر قلب میں ہوتا ہے اس طرف بھی وہ حضرات توجہ
 و دعا فرماتے ہیں اور اگر وظائف بغیر اجازت پڑھے جائیں خواہ بطریق دعایا بطریق ذکر
 تو ثواب تو ہوتا ہے اور مقصود بھی برآتا ہے اور اثر باطنی بھی ہوتا ہے مگر اثر باطنی میں کمی ہوتی ہے
 اور یہ امر تجربہ سے ثابت ہے اور دیگر ثمرات میں بھی کمی کا اندیشہ ہے لیکن تحصیل اجازت
 شرعاً واجب نہیں خوب سمجھ لو۔

حزب البحر کی زکاة کے مختلف طریقے:

(۱) صفر کے مہینے میں ۶، ۷، ۸ تاریخ روزے رکھ کر بطریق سنت تینوں روز اعتکاف
 کرے اور تین بار اس طرح کہ مغرب کے بعد ایک بار، عشا کے بعد ایک بار اور چاشت کی نماز
 کے بعد ایک بار، روزانہ تین دن تک پڑھے (یعنی مذکورہ تاریخوں میں)، پھر روزانہ ایک
 بار پڑھتا رہے۔ اگر عورت پڑھنا چاہے تو وہ بھی اعتکاف کرے گی اور اسی طریقہ پر پڑھے
 گی۔

اس طریقہ سے زکاۃ نکالنے کی کوئی مزید شرط نہیں نہ ترک حیوانات کی اور نہ کسی اور چیز کی، عام طور پر اس طرح ہی زکاۃ نکالی جاتی ہے۔

(۲) حزب البحر ستائیس دن تک تین تین مرتبہ پڑھیں، تین مرتبہ چاشت میں تین مرتبہ مغرب میں اور تین مرتبہ عشا میں۔

(۳) حزب البحر رمضان کی ستائیسویں شب میں ستائیس مرتبہ مغرب کے بعد ستائیس مرتبہ عشا کے بعد اور اٹھائیس مرتبہ اشراق کے بعد۔

(۴) حزب البحر روزانہ اکیس بار پڑھے۔ (زکاۃ صغیر)

(۵) حزب البحر روزانہ تیس بار پڑھے بارہ دن۔ (زکاۃ بسیط)

(۶) بہ نیت کبیر پڑھے تو اولاتین روز روزانہ اکیس بار پڑھے اس کے بعد چالیس دن تک چالیس بار پڑھے۔

(۷) اگر بہ نیت اکبر پڑھنا چاہے تو تین روز بدھ جمعرات جمعہ کو ہر روز ایک سوئیس بار پوری کرے۔ یا بارہ ہزار مرتبہ کو اکتالیس دن پر تقسیم کر کے پڑھے۔

یہ طریقے مولانا سید محمد علی بانی ندوۃ العلماء کے ذکر کردہ ہیں۔ موصوف کو اس کی اجازت حضرت مولوی شاہ غلام محمد قادری قدس سرہ سے حاصل ہوئی ہے۔

(۸) بعض حضرات نے لفظ ”بحر“ کو مراد قرار دے کر عدد نصاب مقرر کیا ہے۔ مطابق تعداد حروف ”بحر“ تین دن نصاب کے لئے تجویز کئے یعنی صفر کی چھ، سات، آٹھ، تاریخ اور لفظ بحر کے دوسودس عدد ہوتے ہیں اس لئے ان تین تاریخوں میں دوسودس کی تعداد کو تقسیم کر دیا۔

پس بہ نیت ادائے نصاب ماہ صفر کی چھ، سات، آٹھ، تاریخ مع تکلف ہو کر روزہ رکھے اور تین مذکورہ تاریخوں میں ظہر کی نماز کے بعد روزانہ ستر (۷۰) مرتبہ حزب البحر پڑھے۔ نصاب کے بعد روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا کافی ہے۔ روزانہ ورد کے لئے وقت مقرر کرنا ضروری ہے، کسی ایک وقت کو مخصوص کر کے معمول بنالیا جائے، بعد ادائے نصاب ۹ صفر کو بہ نیت ایصال ثواب

بدروح شیخ ابوالحسن شاذلی جتنے مسکینوں کو کھانا کھلا سکتا ہے کھلائے۔

(۱) اس طریقہ پر زکاۃ نکالتے وقت منہیات و ممنوعات شرعیہ سے پرہیز کریں اور کسی حلال و طاهر اور جائز چیز سے پرہیز نہیں۔

(۲) پڑھتے وقت مطالب و معافی پردھیان رکھنا اور حروف و تلفظ کو صحیح اور صاف ادا کرنا ضروری ہے۔

(۳) اعتصام و اختتام، اشارات اور درمیان میں حسب مراد عبارات اور آیات و ادعیہ غیر ضروری ہیں۔

(۴) حزب البحر میں اٹھارہ مقام ہیں جو مقام اپنی حاجت اور مقصد کے مطابق ہو روزانہ ورد میں اس کی تکرار چند بار تین سے ستر تک یا بقدر ذوق و رغبت کرنی چاہئے۔

(۵) اگر دوران نصاب باعتبار موسم دن بہت چھوٹا ہو اور عصر تک ستر بار کی تعداد پوری نہ ہو سکے تو نماز مغرب تک جاری رکھیں اور مغرب تک بھی تعداد پوری نہ ہو سکے تو نماز مغرب و افطار کے بعد سکون سے بقیہ تعداد پوری کریں۔

(۶) پہلے منگل کو بعد نماز عصر چند یتیموں کو کھانا کھلا کر منگل بدھ جمعرات پڑھے، پھر اگلے منگل کو بھی ایسا ہی کرے، بدھ جمعرات تک پڑھے اور تیسرے منگل کو بھی یتیموں کو کھانا کھلا کر چالیس روز لگاتار پڑھے۔

(۱۰) ماہ صفر کے آخری بدھ، جمعرات، جمعہ کو روزانہ ایک سو بیس مرتبہ پڑھے اور پھر فجر، عصر اور مغرب کے بعد ایک ایک بار پڑھ لیا کرے۔

شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنی قدس اللہ سرہ اپنے ایک مکتوب میں تحریر فرماتے ہیں کہ:

حزب البحر کے متعلق جناب سوال فرماتے ہیں، اس کا طریق زکاۃ حسب ذیل ہے، اس کے تین طریقے ہیں:

پہلا طریق :

تین سو ساٹھ دفعہ پڑھنا تین دن میں، یا بارہ دن میں اس میں اعتکاف اور احتیاط کھانے پینے کی اور پہننے کی شرط ہے، جسے ترک جلالی و جمالی کہتے ہیں۔ ایک جنس غلہ کی بے نمک، بے دودھ مٹھائی وغیرہ کھانا ہے اور کپڑا مثل احرام کے اور ہر روز غسل مگر سردی میں سیکنا یا آگ پاس رکھنا مضائقہ نہیں، ایسا ہی کمل رضائی وغیرہ اوڑھنے میں بھی حرج نہیں، مگر اس کے لئے کوئی وقت معین نہیں، گرمی کے موسم میں کر لے کہ یہ تکلیف کرنا نہ پڑے۔ اعتکاف کے لئے سامان بعد العصر کر لیں اور قبل غروب آفتاب اعتکاف میں بیٹھ جائے اور آخر اس کا غروب تیسرے دن یا گیارہویں دن ہوگا، تعداد معین تمام شب و روز میں پوری کر لے مگر ایک سو بیس بار روز پڑھنے میں فرصت نہیں ملتی کہ کچھ کر سکے۔ بعد سونے اور حاجت ضروری اور وظیفہ معمولی بہت قلیل وقت اسے پڑھ کر بچتا ہے، ترک جلالی و جمالی میں احتیاط ہونی چاہئے، کھڑاؤں کھوئی دار پہنیں، تہ بند اور چادر خواہ سلی ہوئی ہوں یا جدا برابر پہنیں، مقصد یہ ہے کہ:

چادریں بشکل کفن ہوں، سلی ہوئی ہوں یا نہ ہوں، جامنا زکا دوختہ ہونا حرج نہیں ایسے ہی بچھونا وغیرہ اعتکاف میں بیٹھنا، لیٹنا، سونا جائے اعتکاف میں ہونا چاہئے کیوں کہ خلوت مقصود ہے، بے ضرورت باہر نہ نکلے۔

دوسرا طریق :

خاص صفر کے مہینے میں تین دن کا اعتکاف اور تین بار ہر روز پڑھنا، اس میں کچھ شرط نہیں، البتہ کھانے میں اگر ترک لذت یعنی نمک مٹھائی وغیرہ کرے، بہتر ہے، ضروری نہیں، البتہ سبحان اللہ سوالا کہ مرتبہ پڑھنا ان دنوں میں بہتر ہے تاکہ وقت بے کار نہ جائے اور اثر ہو، رات کو کچھ جاگنا اور سونا معین نہیں، اپنے معمول کے مطابق سوتا جاگتا رہے۔

تیسرا طریق:

دام پڑھتے رہنا، اس طرح برس دن میں زکاۃ ہو جاتی ہے، حاجت اعتکاف وغیرہ کی نہیں ہے۔ اور یہ قاعدہ عام ہے کہ: جب حزب البحر کو چند بار پڑھنا ہوتا ہے خواہ زکاۃ میں یا عمل میں تو ایک بار اشارات اور مکرر پڑھنا سب معمولی امور ادا کرتے ہیں، باقی میں صاف بدون تکرار و اشارہ وغیرہ کے پڑھ لیتے ہیں، چراغ جلانے اور خوشبو لگانے میں کوئی مضائقہ نہیں، ان ترکیبوں میں نا حصار کی حاجت ہے نہ خوف رجعت کا ہے، نہ کسی قسم کی دہشت اور خوف ہے، درود شریف ہر وظیفہ کے اول و آخر میں تین بار یا سات بار یا گیارہ بار پڑھ لینا بہتر اور افضل ہے۔

حزب البحر کے روز پڑھنے کے منافع:

منافع اس کے بے حد ہیں، حفاظت بلا سے، نجات دشمنوں سے، خاص کر غلبہ نفس اور شیطان پر، تسخیر، عام کشائش رزق، دفع کید اعداء، پناہ امراض ناکارہ، غرض کہ: بہت کچھ منافع ہیں اور اس صورت پر برس دن میں زکاۃ ادا ہو جاتی ہے۔ (۱)

نوٹ:

سلسلہ شاذلیہ میں حزب البحر کا معمول عصر کے بعد کا ہے۔ اور ہر روز شروع کرنے سے پہلے مصنف کو فاتحہ کا ایصال ثواب کرنا چاہئے۔

دعائے حزب البحر کا پس منظر:

حضرت شیخ ابوالحسن شاذلیؒ ایک مرتبہ قاہرہ میں تھے کہ حج کے دن قریب آگئے تو اپنے دوستوں سے فرمایا کہ ہمیں غیب سے اشارہ ہوا ہے کہ اس سال حج کریں، جہاز تلاش کرو۔ دوستوں نے جہاز تلاش کیا مگر ایک بڑھے نصرانی کے جہاز کے علاوہ کوئی جہاز نہ ملا

(۱)۔ مکتوبات شیخ الاسلام: ج: ۲ ص: ۲۰۳-۲۰۴۔

تو اسی پر سوار ہو گئے جب قاہرہ سے آگے نکلے تو اچانک مخالف سمت سے ہوا چلنے لگی۔ جہاز رک گیا اور ایک ہفتہ تک وہاں کھڑا رہا عقیدہ لوگ طعنے دینے لگے کہ حضرت کہتے تھے کہ مجھے حج کا حکم ہوا ہے۔ حج کا زمانہ بت ہی قریب ہے اور ہم ابھی یہیں سمندر میں پڑے ہیں اور مخالف سمت سے ہوا رکنے کا نام ہی نہیں لے رہی۔ شیخ شاذلیؒ کو ان کے کلمات سن کر بہت رنج ہوا مگر صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرتے رہے۔ جب شیخ شاذلیؒ قیلولہ فرما رہے تھے تو یہ دعا الہام ہوئی آپ نے پڑھنا شروع کیا اور جہاز راں کو فرمایا کہ لنگر اٹھا دو اس نے کہا کہ اگر میں لنگر اٹھا دوں تو سامنے سے جو ہوا آرہی ہے وہ ہمیں واپس قاہرہ پہنچا دے گی، آپ نے فرمایا کہ: لنگر اٹھاؤ اور رب دو جہاں کی کرشمہ سازی دیکھو۔ لنگر کا اٹھانا تھا کہ موافق ہوا اس زور سے چلی کہ جہاز کی رسیاں کاٹنی پڑیں اور بہت تیزی سے منزل مقصود پر بخیر و عافیت پہنچ گئے۔

بڈھے نصرانی کے دولٹ کے شیخ شاذلیؒ کی یہ کرامت دیکھ کر مسلمان ہو گئے اپنے بچوں کے مسلمان ہونے سے وہ نصرانی بہت تنگ دل ہوا۔ پھر اسی بڈھے نصرانی نے رات خواب دیکھا کہ شیخ شاذلیؒ کی بہت بڑی جماعت جنت میں جا رہی ہے اور اس کے دونوں بیٹے بھی ان کے ہمراہ ہیں اس نے چاہا کہ وہ بھی اپنے بیٹوں کے ساتھ جنت میں چلا جائے تو فرشتوں نے اسے جھڑک کر کہا کہ تو جنت میں نہیں جاسکتا کیوں کہ تو ان کے دین کا نہیں ہے۔ صبح کو جب وہ بیدار ہوا تو اس کو رات کے خواب سے عبرت ہوئی اور خدا نے اسے ہدایت دی، کلمہ پڑھ کر مسلمان ہوا۔

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ جو دعا الہام ہوئی تھی وہ یا علی سے بیدہ ملکوت کل شیء تک ہے۔ جب با مخالف کارخ پھر گیا تو شیخ شاذلیؒ نے حروف مقطعات کھینچ پڑھ کر انصرنا سے شیء قدیر تک دعا پڑھی اور ہمراہیوں کو مخاطب ہو کر فرمایا: اللہ کے فضل سے ہمارا جہاز جس طرح مخالف ہوا کے طوفان سے نکل گیا اسی طرح ہر سچے مسلمان کی مصیبت کا جہاز دریاۓ آفات و مشکلات سے ان شاء اللہ صحیح سلامتی کے ساتھ نکل جائے گا۔ یہ جو کلمات میرے قلب

پر وارد ہوئے ہیں یہ ”حزب البحر“ ہیں (لفظ بحر میں سب بحر شامل ہیں)۔ منزل مقصود پر پہنچ کر حضرت شیخ نے الہم یرسلنا امورنا سے آخر تک اضافہ کر کے اپنے سب متوسلین کو روزانہ عصر و مغرب کے درمیان صرف ایک بار پوری دعا پڑھنے کی ہدایت فرمائی جس کے پابند آج تک سب شاذلی ہیں۔

اعتماد و اختتام :

حضرت شاہ ولی اللہؒ فرماتے ہیں کہ مجھے اس شخص پر تعجب ہے جو حزب البحر کے اول و آخر میں اعتماد و اختتام پڑھتا ہے اور بعض حروف جلالیہ کی قوت توڑنے کے لئے ادعیہ جمالیہ پڑھتا ہے، اسے معلوم نہیں کہ حضرت شیخ شاذلیؒ نے ان تمام مراتب کی خود ہی رعایت کی ہے اور ہر جلالی کلمہ کے ساتھ دو چند جمالی کلمات بھی لائے ہیں۔

فائدہ :

بعض حضرات نے لکھا ہے کہ یہ دعاسات صفر کو الہام ہوئی تھی اختلاف تواریخ کی وجہ سے ایک دن پہلے یعنی چھ صفر اور ایک دن بعد یعنی آٹھ صفر کو شامل کر کے ان دنوں میں زکاة ادا کی جاتی ہے حالاں کہ یہ بات درست معلوم نہیں ہوتی کیوں کہ اس دعا کے شان و رود کے بارے میں لکھا گیا ہے کہ حج پر جانے کے لئے جب سفر کیا تھا تب یہ دعا الہام ہوئی تھی تو حج ذوالحجہ کے مہینہ میں ہوتا ہے اور اس کے بعد محرم اور صفر اس کا مطلب یہ ہوا کہ حج کے بعد الہام ہوئی ہے۔ اس کی تطبیق یوں دی جاسکتی ہے کہ جیسا کہ گذرا کہ حج کے بعد اپنی منزل مقصود پر پہنچ کر جو اضافہ کر کے دعا مکمل ہوئی وہ چھ رسات آٹھ صفر میں سے کوئی دن ہوگا۔ والعلم عند اللہ۔

ایک ضروری گذارش :

مناجات مقبول جس کے ساتھ حزب البحر ملحق ہے، اس میں لکھا ہے کہ: یہ دعا (یعنی حزب البحر) بے شک متبرک ہے لیکن احادیث اور قرآن مجید میں جو دعائیں وارد ہوئی ہیں ان کا رتبہ اور اثر اس سے کہیں اعلیٰ ہے، خوب یاد رکھو لوگ اس میں بڑی غلطی کرتے ہیں۔

حل مشکلات کے لئے حزب البحر:

حضرت میاں مظہر جان جاناں قدس اللہ سرہ فرماتے ہیں کہ:
دعائے حزب البحر، وظیفہ صبح و شام اور ختم خواجگان قدس اللہ اسرار ہم حل مشکلات کے لئے ہر روز پڑھنا چاہئے۔ (۱)

ہر نماز کے بعد حزب البحر:

حضرت مولانا شاہ احمد سعید مجددی قدس اللہ سرہ اپنے ایک مکتوب میں فرماتے ہیں:
ہر نماز کے بعد دعائے حزب البحر مشائخ کرام کا معمول ہے، یہ دعا دینی و دنیوی مہموں کے لئے کفایت کرنے والی ہے۔ (۲)

حزب البحر سے تزکیہ نفس حاصل ہو سکتا ہے:

حضرت خواجہ محمد عثمان دامانی قدس اللہ سرہ لکھتے ہیں:
حزب البحر میں چوں کہ دعائیں ہیں، اس لئے اگر اس کو محض خدا کی خوشنودی کے لئے پڑھا جائے تو تزکیہ نفس و تزکیہ قلب حاصل ہوتا ہے۔ (۳)

دعائے حزب البحر وغیرہ کے حتمی نتائج کا عقیدہ رکھنا غلط ہے:

حضرت مولانا شاہ عبدالقادر رائے پوری قدس اللہ سرہ نے ایک شخص کے خط کے جواب میں فرمایا کہ:

دعا خواہ حزب البحر ہو یا کوئی اور، اس کے ضرور ہی قبول ہونے اور ہر موقع پر یکساں نتائج یقینی ہونے کا عقیدہ ایک غلط عقیدہ ہے۔ اس کا تو یہ مطلب ہوا کہ اللہ میاں کسی کے قبضے

(۱)۔ مقامات مظہری: بارہویں فصل: حضرت میرزا مظہرؒ کے ملفوظات: ص: ۳۰۵۔

(۲)۔ تحفہ زواریہ: مکتوب نمبر: ۱۶: ص: ۴۸۔

(۳)۔ تحفہ زاہدیہ: حصہ اول: مکتوب نمبر: ۹۷: ص: ۱۳۴۔

میں آگئے اور نعوذ باللہ من ذالک مضطر (مجبور) ہیں۔ (۱)

حزب البحر کی برکات کے لئے اتباع شریعت ضروری ہے:
حضرت مولانا عبد الغفور المدنی العباسی قدس اللہ سرہ اپنے ایک متعلق کو لکھتے ہیں:
حزب البحر کی برکات بھی اتباع شریعت ہی کے بعد ظاہر ہوں گی۔ (۲)

شہادت الوجوہ کا اثر:

حزب البحر سے متعلق چوں کہ بات چل رہی ہے تو اس میں ایک کلمہ شہادت الوجوہ کا بھی ہے۔ اس سے متعلق اپنے محبوب استاذ کا ایک قصہ نقل کرنا چاہتا ہوں۔
استاذ محترم حضرت مولانا محمد امیر علوی زید فیضہ علیہما نے ایک بار فرمایا کہ: حزب البحر میں شہادت الوجوہ کا استعمال میں نے زندگی میں ایک ہی بار کیا ہے (اور یہ بتاتے ہوئے موصوف نے اپنے کانوں کو ہاتھ بھی لگایا)

فرمایا کہ: اوقاف کی ایک مسجد میں مجھے امام رکھا گیا تھا، وہاں پر ایک آدمی نے مجھے بہت تنگ کرنا شروع کیا، کچھ عرصہ تو میں نے برداشت کیا پر جب معاملہ برداشت سے باہر ہو گیا تو میں نے اس کا ورد شروع کیا، ابھی چند دن ہی گزرے تھے کہ اوپر سے آڈر آ گیا اور اس کا تبادلہ کہیں اور ہو گیا وہ بے چارہ بہت حیران و پریشان ہوا، کہ یہ کیا ہو گیا؟ تو اس نے مجھے کہا کہ: آپ نے ہی ضرور کچھ کیا ہوگا؟

میں نے جوابا کہا: یہ کہ تو ٹریلر تھا، ورنہ آگے دیکھتے کیا ہوتا۔

فائدہ:

راقم الحروف احسان الحق بن قاری غلام حسین کو جو مختلف مشائخ طریقت سے حزب

(۱)۔ ارشادات حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوریؒ: ص: ۲۲۸۔

(۲)۔ مکتوبات غفوری: ص: ۲۵۵، مکتوب بنام جناب عطاء محمد مظہر

البحر کی اجازت ہے (جن کے نام شروع میں لکھے گئے ہیں) ہر ایک کا طریقہ تقریباً جدا جدا ہے سب سے آسان و اہل طریقہ حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ والا ہے اور نسخہ بھی وہی زیادہ معتبر ہے اس کے ساتھ ساتھ دیگر مشائخ کے منقول حزب البحر بھی نقل کی گئی ہیں تاکہ جس کا دل جس حزب البحر کی طرف مائل ہو وہی پڑھ لے۔

لہذا جو بھی اس نسخوں سے فائدہ اٹھائے تو راقم کو اور اس کے تمام مشائخ کو دعاؤں میں یاد رکھے کیوں کہ مرنے کے بعد اصل کام آنے والی یہی ایصال ثواب ہوگا۔

دعاء حزب البحر

نسخہ صحیحہ

بمطابق اجازت

خلیفہ قیوم زماں سیدنا و مرشدنا حضرت مولانا محمد عبداللہ لدھیانوی
المعروف حضرت ثانی

باہتمام

مفتی احسان الحق

فاضل و متخصّص فی علوم الحدیث

جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی۔

اس حزب البحر کی اجازت

راقم الحروف کو حضرت خواجہ نجیب احمد بن امام وقت حضرت مولانا خواجہ خان محمد قدس

اللہ سرہ سے ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا عَلِيْمُ أَنْتَ رَبِّي وَعِلْمُكَ حَسْبِي
فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّي وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِي تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ
وَأَنْتَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ۔

نَسَأَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ
وَالْإِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الشُّكُوكِ وَالظُّنُونِ وَالْأَوْهَامِ
السَّائِرَةِ لِلْقُلُوبِ عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُيُوبِ فَقَدْ ابْتَلَى
الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زَلْزَالًا شَدِيدًا۔ وَإِذْ يَقُولُ الْمُنِفِقُونَ
وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا
غُرُورًا ۝۱۲

فَثَبَّتْنَا وَانْصَرْنَا۔ وَسَخَّرْنَا لَنَا هَذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ
الْبَحْرَ لِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِإِبْرَاهِيمَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيدَ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ
السَّلَامُ

وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيَاطِينَ وَالْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ
السَّلَامُ۔ وَسَخَّرْنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ
وَالْمَلِكِ وَالْمَلَكُوتِ وَبَحْرُ الدُّنْيَا وَبَحْرُ الْآخِرَةِ۔ وَسَخَّرْنَا
كُلَّ شَيْءٍ يَأْمَنُ بِبَيْدَةِ مَلَكُوتِ كُلِّ شَيْءٍ۔ اس کے بعد تین مرتبہ
گھلیعص۔ گھلیعص۔ پڑھیں: اور دونوں ہاتھوں کی
انگلیاں بند کرنا شروع کریں۔

ک: پر خضر (سب سے چھوٹی انگلی)
 ھ: پر بنصر (چھوٹی سے ساتھ والی انگلی)
 ی: پروسطی (درمیان والی سب سے لمبی انگلی)
 ع: پر سبابہ (انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی)
 ص: پر ابراہام (انگوٹھا) بند کریں۔
 دوسری مرتبہ پڑھتے وقت دونوں ہاتھوں کی بند انگلیاں الٹی ترتیب سے کھولتے جائیں۔

ک: پر ابراہام (انگوٹھا)
 ھ: پر سبابہ (انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی)
 ی: پروسطی (درمیان والی لمبی انگلی)
 ع: پر بنصر (چھوٹی انگلی سے ساتھ والی) اور
 ص: پر خضر (سب سے چھوٹی انگلی) کھولیں۔
 تیسری بار پڑھتے وقت پہلے کی طرح ہر حرف پر دونوں ہاتھوں کی چھوٹی انگلی کی طرف سے انگلیاں بند کرنا شروع کریں، اس کے بعد درج ذیل کلمات پڑھتے ہوئے بند انگلیاں الٹی ترتیب سے کھولتے جائیں:

اُنْصُرْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ، پر ابراہام (انگوٹھا)
 وَافْتَحْ لَنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ، پر سبابہ (انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی)
 وَاعْفُزْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْعَافِرِينَ، پروسطی (درمیان والی لمبی انگلی)
 وَارْحَمْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ، پر بنصر (چھوٹی انگلی سے ساتھ والی انگلی)
 وَارْزُقْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الرَّاٰزِقِينَ۔ پر خضر (سب سے چھوٹی انگلی) کھولیں۔

اس کے بعد یہ پڑھیں:

وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ، وَهَبْ لَنَا رِيحًا طَيِّبَةً
كَمَا هِيَ فِي عِلْمِكَ، وَأَنْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ
وَاحْبِلْنَا بِهَا حَبْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي
الدِّينِ وَالْدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔
اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا أُمُورَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوبِنَا وَأَبْدَانِنَا
وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي دِينِنَا وَدُنْيَانَا، وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا
فِي سَفَرِنَا وَخَلِيفَةً فِي أَهْلِنَا وَاطْبِسْ عَلَى وُجُوهِ أَعْدَائِنَا
وَأَمْسُخْهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ الْمَضِيَّ وَلَا
الْمَجِيَّ إِلَيْنَا۔

وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَى أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى
يُبْصِرُونَ ﴿١٦﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ فَمَا
اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿١٧﴾

يَس ١ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ٢ إِنَّكَ لَبِنَ الْمُرْسَلِينَ ٣ عَلَى
صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ٤ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ٥ لِتُنذِرَ قَوْمًا
مَّا أُنْذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ٦ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَى
أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ٧ إِنَّا جَعَلْنَا فِيْ أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا
فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُونَ ٨ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ
سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ٩
پھر تین مرتبہ

شَاهَتِ الْوُجُوهُ شَاهَتِ الْوُجُوهُ شَاهَتِ الْوُجُوهُ۔

پڑھیں اور دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پھر سبابہ، (انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی) اور پھر

بُصْر (چھوٹی انگلی کے ساتھ والی انگلی) کے سروں کو آہستہ آہستہ تین مرتبہ زمین پر ماریں۔

وَعَدَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ١٠ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ١١

طس (تین بار)

حَمَّ عَسَقٍ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ ﴿٢٠﴾ حَمَّ سر کے سامنے کی طرف اشارہ کریں۔

حَمَّ دائیں طرف اشارہ کریں۔

حَمَّ بائیں طرف اشارہ کریں۔

حَمَّ پیچھے کی طرف اشارہ کریں۔

حَمَّ نیچے کی طرف اشارہ کریں۔

حَمَّ اوپر آسمان کی طرف اشارہ کریں۔

حَمَّ حُمَّ الْأَمْرِ وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُونَ۔

حَمَّ ① تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ② غَافِرِ الذُّبِّ وَقَابِلِ الثُّوبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ③ ذِي الطُّولِ ④ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ⑤ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ⑥

بِسْمِ اللَّهِ بَابُنَا۔ تَبَارَكَ حَيْطَانُنَا۔ يَسَ سَقْفُنَا۔

گھلیعص کفایتنا۔ حَمَّ عَسَقٍ۔ حِمَايَتُنَا۔

فَسَيَكْفِيكَهُمْ اللَّهُ ⑦ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ⑧

سِئْرُ الْعَرْشِ مَسْبُورٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللَّهِ تَاطِرَةٌ إِلَيْنَا بِحَوْلِ

اللَّهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا۔ (تین بار)

وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ ⑨ بَلْ هُوَ قَرِآنٌ مَجِيدٌ ⑩ فِي لَوْحٍ مُحْفُوظٍ ⑪

فَاللَّهُ خَيْرٌ حَفِظًا ⑫ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ⑬۔ (تین بار)

إِنَّ وَلِيَّيَ اللَّهِ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ ⑭ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ (تین بار)

حَسْبِيَ اللَّهُ ⑮ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ⑯ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ⑰ (سات بار)

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي
 السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ. (تين بار)
 أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّامَاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ. (تين بار)
 وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ. (تين بار)
 وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 أَجْمَعِينَ. بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ. (١)

(١) - وظيفه سعديه: ص: ٢٤-٣٥٣.

دعاء حزب البحر

نسخہ صحیحہ

بمطابق اجازت

حضرت مولانا محمد امیر علوی نقشبندی شاذلی زید مجرہ

باہتمام

مفتی احسان الحق

فاضل و متخصّص فی علوم الحدیث

جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی۔

اس حزب البحر کی اجازت کی سند

يقول العبد الضعيف المفتي إحسان الحق:

(۱) أجازني الشيخ سيدي محمد أمير علوي الشاذلي

النقشبندی إجازة حزب البحر وهو مجاز:

(۲) عن الشيخ سيدي محمد سعيد بن هاني الكحيل

(۳) عن الشيخ سيدي عبد الرحمن الشاغوري

(۴) عن سيدي محمد الهاشمي التلمساني

(۵) عن أحمد بن مصطفى العلوي

(۶) عن سيدي محمد بن الحبيب البوذي

(۷) عن سيدي محمد بن قدور الوكيل

(۸) عن سيدي محمد بن عبد القادر الباشا وعن سيدي أبي

يعزى المهاجي وهما

(۹) عن سيدي العربي بن أحمد الدرقاوي

(۱۰) عن سيدي علي الجبل

(۱۱) عن سيدي العربي بن عبد الله

(۱۲) عن سيدي أحمد بن عبد الله

(۱۳) عن سيدي قاسم الخصاصي

(۱۴) عن سيدي محمد بن عبد الله

(۱۵) عن سيدي عبد الرحمن الفاسي

(۱۶) عن سيدي يوسف الفاسي

(۱۷) عن سيدي عبد الرحمن المجدوب

(۱۸) عن سيدي علي الصنهاجي

(۱۹) عن سيدي إبراهيم الفحام

(۲۰) عن سيدي أحمد زروق

- ٢١) عن سيدى أحمد الحضرمى
 ٢٢) عن سيدى يحيى القادري
 ٢٣) عن سيدى على بن وفا
 ٢٤) عن سيدى محمد وفا
 ٢٥) عن سيدى داود الباخلى
 ٢٦) عن سيدى أحمد بن عطاء الله
 ٢٧) عن سيدى أبى العباس المرسى
 ٢٨) عن شيخ الطريقة الشاذلية سيدى أبى الحسن الشاذلى -

بسم الله الرحمن الرحيم

يَا اللَّهُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا حَلِيمُ يَا عَلِيمُ أَنْتَ رَبِّي وَعِلْمُكَ
 حَسْبِي فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّي وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِي تَنْصُرُ مَنْ
 تَشَاءُ وَأَنْتَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ -

نَسْأَلُكَ الْعِصَّةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ
 وَالْإِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الشُّكُوكِ وَالظُّنُونِ وَالْأَوْهَامِ
 السَّائِرَةِ لِلْقُلُوبِ عَنِ مَطَالَعَةِ الْغُيُوبِ فَقَدْ ابْتُلِيَ
 الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زَلْزَلًا شَدِيدًا -

وَإِذْ يَقُولُ الْمُنِفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ

إِلَّا غُرُورًا ۝١٧

فَقَتَبْنَا وَانْصَرْنَا - وَسَجَّرْنَا هَذَا الْبَحْرَ كَمَا سَجَّرْتَ الْبَحْرَ
 لِمُوسَى - وَسَجَّرْتَ النَّارَ لِإِبْرَاهِيمَ - وَسَجَّرْتَ الْجِبَالَ
 وَالْحَدِيدَ لِذَاوُدَ وَسَجَّرْتَ الرِّيحَ وَالشَّيَاطِينَ وَالْجِنَّ
 لِسُلَيْمَانَ - وَسَجَّرْنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ

وَالْمَلِكِ وَالْمَلَكُوتِ وَبَحْرِ الدُّنْيَا وَبَحْرِ الْآخِرَةِ. وَسَخَّرَ لَنَا
كُلَّ شَيْءٍ يَأْمَنُ مِ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ كَهَيْعِصَ.
كَهَيْعِصَ. أَنْصَرْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ، وَافْتَحَ
لَنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ، وَاعْفُ رُقْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ،
وَارْحَمْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ وَارْزُقْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ
الرَّازِقِينَ. وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ، وَهَبْ لَنَا
رِيحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِي عِلْمِكَ، وَأَنْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ
رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ
وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّينِ وَالْدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ.

اللَّهُمَّ يَسِّرْ لَنَا أُمُورَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوبِنَا وَأَبْدَانِنَا
وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي دُنْيَانَا وَدِينِنَا، وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا
فِي سَفَرِنَا وَخَلِيفَةً فِي أَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلَى وُجُوهِ أَعْدَائِنَا
وَأَمْسُخْهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ الْمَضَى وَلَا
الْمَجْبَى إِلَيْنَا.

وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَى أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى
يُبْصِرُونَ ﴿١٦﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ فَمَا
اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿١٧﴾

يُس ﴿١﴾ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ﴿٢﴾ إِنَّكَ لَئِنْ أَرْسَلْتَ قَوْمًا
صِرَاطِ مُسْتَقِيمٍ ﴿٣﴾ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿٤﴾ لَتُنذِرَ قَوْمًا
مَّا أُنْذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ﴿٥﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَى
أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾ إِنَّا جَعَلْنَا فِيْ أَعْيُنِهِمْ أَغْلَالًا
فَهِيَ إِلَى الْآذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُونَ ﴿٧﴾ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ
سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿٨﴾

شَاهَتِ الْوُجُوهَ شَاهَتِ الْوُجُوهَ شَاهَتِ الْوُجُوهَ
وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١﴾
طَسَ حَمِ عَسَقَ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ﴿١٢﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا
يَبْغِيَانِ ﴿١٣﴾

حَمَ حَمَ حَمَ حَمَ حَمَ حَمَ حَمَ الْأُمُورِ جَاءَ النَّصْرُ
فَعَلَيْنَا لَا يَنْصُرُونِ.

حَمَ ﴿١﴾ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٢﴾ غَافِرِ
الدُّنُوبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ۖ ذِي الطَّوْلِ ۖ لَا إِلَهَ
إِلَّا هُوَ ۖ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿٣﴾

بِسْمِ اللَّهِ بِأَبْنَا تَبَارَكَ حَيْطَانُنَا يَسَ سَقْفُنَا كَهَيْعَصَ
كِفَايَتُنَا حَمَ عَسَقَ جَمَايَتُنَا.

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٤﴾ (تین مرتبہ)
سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُورٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللَّهِ تَاطِرَةٌ إِلَيْنَا بِحَوْلِ
اللَّهِ لَا يُقْدِرُ عَلَيْنَا.

وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُخِيطٌ ﴿٥﴾ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ ﴿٦﴾ فِي لَوْحٍ
مُحْفُوظٍ ﴿٧﴾

فَاللَّهُ خَيْرٌ حِفْظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿٨﴾.

فَاللَّهُ خَيْرٌ حِفْظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿٩﴾.

فَاللَّهُ خَيْرٌ حِفْظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿١٠﴾.

إِنَّ وَلِيَیَ اللَّهِ الَّذِی نَزَّلَ الْكِتَابَ ۖ وَهُوَ یَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ﴿١١﴾

إِنَّ وَلِيَیَ اللَّهِ الَّذِی نَزَّلَ الْكِتَابَ ۖ وَهُوَ یَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ﴿١٢﴾

إِنَّ وَلِيَیَ اللَّهِ الَّذِی نَزَّلَ الْكِتَابَ ۖ وَهُوَ یَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ﴿١٣﴾

حَسْبِیَ اللَّهُ ۖ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيمِ ﴿١٤﴾

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيمِ ﴿١٢٩﴾

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيمِ ﴿١٢٩﴾

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي
السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ.

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي
السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ.

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي
السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ.

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ.

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ.

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ.

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ.

دعاء حزب البحر

نسخہ صحیحہ

بمطابق اجازت

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی قدس اللہ سرہ

باہتمام

مفتی احسان الحق

فاضل و متخصّص فی علوم الحدیث

جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی۔

اس حزب البحر کی اجازت کی سند

اس نسخہ کی اجازت راقم الحروف کو حضرت مولانا محمد امیر علوی نقشبندی مجددی دامت برکاتہم سے ہے انہیں حضرت قاری محفوظ الحق قدس اللہ سرہ سے ہے انہیں حضرت مولانا شاہ ابرار الحق ہر دو کی قدس اللہ سرہ سے ہے انہیں حضرت مولانا اشرف علی تھانوی قدس اللہ سرہ سے ہے انہیں سید الطائفہ حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر کی قدس اللہ سرہ سے ہے انہیں اپنے شیخ حضرت میاں نور محمد جھنجھانوی قدس اللہ سرہ اور حضرت ابوالحسن شاذلی قدس اللہ سرہ کی اولاد میں سے ایک بزرگ سے ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

يَا عَظِيمُ يَا حَلِيمُ يَا عَلِيمُ أَنْتَ رَبِّي وَعِلْمُكَ حَسْبِي
فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّي وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِي تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ
وَأَنْتَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ۔

نَسَأَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ
وَالْإِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الطُّنُونِ وَالشُّكُوكِ وَالْأَوْهَامِ
السَّائِرَةِ لِلْقُلُوبِ عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُيُوبِ فَقَدْ ابْتُلِيَ
الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زَلْزَلًا شَدِيدًا۔

اس جگہ یعنی ”شدیداً“ پڑھنے میں داہنی انگشت سے آسمان کی طرف اشارہ کریں۔

وَإِذْ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا
غُرُورًا ۝۱۶

فَتَبَيَّنَّا أَنَّا أَنْصَرْنَا۔

اس جگہ یعنی ”انصرنا“ پڑھنے میں مطلب کا دل میں خیال کریں۔

وَسَخَّرَ لَنَا هَذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوسَى عَلَيْهِ
السَّلَامُ۔ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِإِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

اَنْصُرْنَا يٰہَاں پر یعنی انصرنا پڑھنے میں پہلی انگلی یعنی چھنگیا کھول دیں
فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ، وَاَفْتَحْ لَنَا يٰہَاں اسی طرح دوسری انگلی کھول دیں
فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ، وَاَغْفِرْ لَنَا يٰہَاں تیسری انگلی کھول دیں
فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ، وَاَرْزُقْنَا يٰہَاں چوتھی انگلی کھول دیں
فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ، وَاَحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ۔
وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ، وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ
رِيحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ، وَاَنْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ
رَحْمَتِكَ وَاَحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكِرَامَةِ وَمَعَ السَّلَامَةِ
وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالْدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ۔

اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا۔

یہاں پر یعنی اُمور نا پڑھنے میں مطلب کا دل میں خیال رکھیں۔

مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا
وَدُنْيَانَا، وَكُنْ صَاحِبَنَا فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا
وَاطْمِئْنِ عَلٰى وُجُوْهِ۔

اس جگہ یعنی وجوہ پڑھنے میں بتصور اعداء داہنے ہاتھ کی مٹھی باندھ کر نیچے کو اشارہ کرے اور کھول دے۔

اَعْدَانِنَا وَاَمْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيعُوْنَ
الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيْءَ اِلَيْنَا۔

وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلٰى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنَّى
يُبْصِرُوْنَ ﴿٦﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا
اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٧﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوا اَمْرَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٨﴾ اِنَّكَ لَبِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٩﴾ عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٠﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿١١﴾ لِنُنْذِرَ قَوْمًا
مَّا اُنْذِرَ اٰبَاؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿١٢﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰى
اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٣﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلَالًا
فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿١٤﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
سُدًّا ﴿١٥﴾ وَمِنْ خَلْفِهِمْ سُدًّا فَاَعْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿١٦﴾
شَاهِدِ الْوُجُوْهَ۔ شَاهِدِ الْوُجُوْهَ۔ شَاهِدِ الْوُجُوْهَ۔

یہ کلمہ تین بار لکھا گیا ہے ہر بار یہاں دل میں اپنے دشمنوں کا خیال رکھے کہ تباہ ہو جائیں
اور الٹا ہاتھ زمین پر مارے ہر بار۔

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ﴿١٧﴾ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١٨﴾

طَسِي طَسَمَ حَمَ عَسَقَ - مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا
بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ ﴿٢٠﴾

حَمَ حَمَ حَمَ حَمَ حَمَ حَمَ

یہ کلمہ سات بار پڑھا جاتا ہے اس لئے سات جگہ لکھا گیا ہے۔ پہلی بار پڑھ کر داہنی طرف پھونک ماریں اور دوسری بار پڑھ کر بائیں طرف اور تیسری بار پڑھ کر سامنے اور چوتھی بار پڑھ کر پیچھے اور پانچویں بار پڑھ کر اوپر اور چھٹی بار پڑھ کر نیچے اور ساتویں بار پڑھ کر دونوں ہاتھ اندر کی طرف دم کر کے تمام بدن پر ملیں۔

حُمَّ الْأَمْرُ وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُونَ۔

حَمَّ ١ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ٢ غَافِرِ
الذُّبِّ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ٣ ذِي الطُّوْلِ ٤ لَا إِلَهَ
إِلَّا هُوَ ٥ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ٦

بِسْمِ اللَّهِ بَابُنَا - تَبَارَكَ حَيْطَانُنَا - يَسَّ سَقْفُنَا -

گھلیعص

یہاں داہنے ہاتھ کی انگلیاں بند کر کے چھنگلیاں سے شروع کریں، انگوٹھے پر ختم کریں،
اول حرف پڑھنے میں چھنگلیاں بند کریں دوسرے پر اس کے پاس والی، تیسرے پر درمیانی،
چوتھے پر انگشت شہادت، پانچویں پر انگوٹھا، ہر حرف کے پڑھنے کے ساتھ ہی انگلی بند کریں۔

كِفَايَتُنَا -

حَمَ عَسَقِي - یہاں انگلی کھولیں، ہر حرف کے ساتھ اسی ترتیب سے کہ جس
طرح بند کی تھیں۔

حَمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيكَهُمْ اللَّهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝
سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُورٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللَّهِ تَاطَرَّةٌ إِلَيْنَا بِحَوْلِ
اللَّهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا -

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُورٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللَّهِ تَاطَرَّةٌ إِلَيْنَا بِحَوْلِ

اللَّهُ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا -
 سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُورٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللَّهِ تَاطِرَةٌ إِلَيْنَا بِحَوْلِ
 اللَّهُ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا -
 سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُورٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللَّهِ تَاطِرَةٌ إِلَيْنَا بِحَوْلِ
 اللَّهُ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا -
 سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُورٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللَّهِ تَاطِرَةٌ إِلَيْنَا بِحَوْلِ
 اللَّهُ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا -
 سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُورٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللَّهِ تَاطِرَةٌ إِلَيْنَا بِحَوْلِ
 اللَّهُ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا -
 وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُخِيطٌ ⑩ بَلْ هُوَ قَرِيبٌ مُجِيبٌ ⑪ فِي لَوْجٍ
 مُخْفُوظٍ ⑫

قَالَ اللَّهُ خَيْرٌ حِفْظًا ⑬ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ⑭ -
 قَالَ اللَّهُ خَيْرٌ حِفْظًا ⑮ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ⑯ -
 قَالَ اللَّهُ خَيْرٌ حِفْظًا ⑰ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ⑱ -
 إِنَّ وَلِيَّيَ اللَّهِ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ ⑲ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ⑳
 إِنَّ وَلِيَّيَ اللَّهِ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ ㉑ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ㉒
 إِنَّ وَلِيَّيَ اللَّهِ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ ㉓ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ㉔
 حَسْبِيَ اللَّهُ ㉕ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ㉖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
 الْعَظِيمِ ㉗
 حَسْبِيَ اللَّهُ ㉘ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ㉙ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
 الْعَظِيمِ ㉚
 حَسْبِيَ اللَّهُ ㉛ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ㉜ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

الْعَظِيمُ ﴿١٣٩﴾

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

الْعَظِيمُ ﴿١٣٩﴾

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

الْعَظِيمُ ﴿١٣٩﴾

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

الْعَظِيمُ ﴿١٣٩﴾

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

الْعَظِيمُ ﴿١٣٩﴾

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّابِقُ الْعَلِيمُ.

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّابِقُ الْعَلِيمُ.

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّابِقُ الْعَلِيمُ.

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ -

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ -

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ -

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ -
يَرْحَمُكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ -

حزب البحر ختم شد

دعاء حزب البحر

نسخہ صحیحہ

بمطابق اجازت

حضرت مولانا ولی احمد المعروف سنڈاکئی بابا قدس اللہ سرہ

بمطابق نقل

حضرت مولانا حکیم رفیع الدین زید مجدہ

باہتمام

مفتی احسان الحق

فاضل و متخصّص فی علوم الحدیث

جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی۔

اس حزب البحر کی اجازت کی سند

حضرت مولانا رفیع الدین صاحب مدظلہ فرماتے ہیں کہ: مجھے حزب البحر کی اجازت میرے والد محترم حضرت مولانا محمد شعیب معروف بہ ”جنگول سندھ مولوی صاحب“ نے دی ہے اور ان کو ان کے والد مرحوم حضرت مولانا محمد اسماعیل معروف بہ ”بزرگ بابا“ نے دی ہے۔ اور ان کو خصوصیت کے ساتھ ولی کامل معروف و مشہور بزرگ حضرت مولانا ولی احمد معروف بہ ”سٹڈا کئی بابا“ نے دی ہے۔

مزید لکھتے ہیں کہ: نیز میرے والد محترم فرماتے تھے کہ ان کو حزب البحر کی اجازت معروف بزرگ ولی کامل حضرت مولانا شمس و قمر معروف بہ ”بُڑی بابا“ نے بھی دی ہے جو کہ ”سٹڈا کئی بابا“ کے اجل خلفائیں سے تھے۔

اور اسی طرح اسی حزب البحر کی اجازت راقم الحروف کو حضرت شیخ الحدیث و التفسیر حضرت مولانا محمد اسفندیار خان صاحب زید مجہدہ ہے، اور حضرت مولانا فضل الرحمن قادری خضریٰ قدس سرہ سے ہے اور ان دونوں حضرات کو حضرت مولانا سید محمود المعروف بہ ”صندل بابا“ جی صاحب قدس اللہ سرہ سے ہے اور انہیں ولی کامل حضرت ”سٹڈا کئی بابا“ سے ہے۔

اور اسی حزب البحر کی اجازت بندہ کو حضرت مولانا نظام الدین سواتی زید فیضہ علیینا سے انہیں حضرت مولانا شیرین محمد سے انہیں حضرت مولانا عبدالرؤف سے انہیں حضرت مولانا شیخ محمد قمر سے انہیں حضرت سٹڈا کئی بابا سے اجازت ہے۔ قدس اللہ أَسْرَارُہم۔

اور تقریباً اکثر مشائخ قادریہ کچھ الفاظ کے فرق سے اسی حزب البحر کا معمول رکھتے

ہیں۔

انتباہ:

اس دعائے حزب البحر کو مصنف حضرت شیخ شاذلی کی قرات کے مطابق لکھا گیا ہے اس لئے بعض مقامات میں حروف اَنَّهُ کے بجائے اِنَّہ اور سُدَّا کے بجائے سُدَّا ہے۔
اس لئے قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اس کو مولف کے طریقے کے مطابق پڑھیں جو کہ اس مطبوعہ میں لکھا گیا ہے۔

نوٹ:

زیر نظر دعائے حزب البحر یہ حضرت مولانا حکیم رفیع الدین صاحب مدظلہ کے نسخہ کے مطابق ہے۔

حضرت مولانا حکیم رفیع الدین صاحب مدظلہ نے ۱۴۳۸/۲/۷ ہجری کو راقم الحروف کو اور مولانا احسان اللہ سلیمان خلیل کو دعائے حزب البحر دلائل الخیرات اور دعائے سریانی کی اجازت دی۔ موصوف مدظلہ نے دعائے حزب البحر و دعائے سریانی خود چھاپی ہے وہی نسخہ ہمیں مرحمت فرمایا۔

حضرت مولانا حکیم رفیع الدین زید مجدہ کی ہدایات:

موصوف نے ہدایت دی کہ اگر کوئی کام ہو تو حزب البحر تین مرتبہ پڑھی جائے اور اہم کام ہو تو سات مرتبہ سات دن تک پڑھی جائے چاہے جتنا بڑا کام کیوں نہ ہو بفضلہ تعالیٰ پورا ہوگا۔ اور اس میں جو کلمات ۹۱ مرتبہ پڑھنے کے ہیں تو اسے صرف ۹ مرتبہ اور جو ۷۰ مرتبہ پڑھنے کے ہیں انہیں صرف ۷ مرتبہ پڑھ لیا جائے۔ اور فرمایا کہ: اس حزب البحر کے عجیب و غریب کرشمات ہیں۔

حضرت مولانا نظام الدین سواتی زید مجدہ کی ہدایات:

موصوف زید مجدہ نے فرمایا کہ: ہمارے مشائخ کے طریقہ پر حزب البحر تبرکات اور قضاے

حوائج کے لئے پڑھنے کی ہماری طرف سے آپ کو اجازت ہے۔
مزید فرمایا کہ: ہر دعائیں مرتبہ مکرر پڑھنی بہتر ہوتی ہے، اسی طرح حزب البحر بھی تین مرتبہ پڑھنی چاہئے۔

اسی طرح حوائج زیادہ ہوں تو معمول کے ایک دفعہ پڑھنے میں ”ھذا البحر“ کے تکرار میں ہر کام کا نام لے کر یا تصور کر کے پڑھنا چاہئے۔
اور جب کسی ضرورت کی وجہ سے شروع کی ہو تو دونوں کی کوئی خاص تعداد نہیں جب تک کام نہیں ہوا، اس وقت تک پڑھنی چاہئے۔

ہاں! ایک ضروری بات یہ ہے کہ اکثر لوگ اسے تسخیر جنات کے لئے پڑھتے ہیں لیکن ہمارے حضرت (مرغزار بابا جی قدس اللہ سرہ) جنات کی تسخیر اور عملیات کا کسب فرماتے تھے، حضرت تھانوی قدس اللہ سرہ بھی فرماتے تھے کہ: عملیات کے کسب سے نسبت طریقت سلب ہو جاتی ہے۔ انتہی کلامہ۔

اس حزب البحر کی زکاة کا طریقہ:

پہلے مہینے کے بدھ کے دن مغرب کے وقت نئے یا دھلے ہوئے کپڑے پہن کر چلہ کی مخصوص جگہ میں چلے جائیں مگر جانے سے پہلے کوئی شیرینی بچوں کو کھلائیں اور اس رات جو بھی مرضی ہو نیک اعمال کریں۔ پھر صبح (یعنی جمعرات کی صبح) سورج نکلنے سے پہلے غسل کریں اور دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھیں اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد قرات میں ایک مرتبہ آیت الکرسی اور تین بار سورہ اخلاص پڑھیں۔

نفل کے بعد اس کا ثواب حضرت ابوالحسن شاذلی قدس اللہ سرہ کی روح کو بخش دیں۔
پھر صلاۃ تنجینا ایک بار اور الحمد شریف ایک بار اور آیت الکرسی ایک بار اور امن الرسول (سورۃ البقرہ کا آخری رکوع) ایک بار اور حزب البحر (وإذا جاءك الذین) سے شروع کریں اور اختتام تک پہنچائیں، پھر بسم اللہ الرحمن الرحیم، یا علی یا عظیم شروع کریں اور آخر تک پڑھیں، اور جو مقررہ تعداد ہے وہ مغرب سے پہلے ختم کریں اور آخر میں ایک مرتبہ اختتام

(اختتامی دعا) ملائیں۔

جتنے بھی چلے کے دن طے ہو جائیں وہ پورے کریں لیکن روزانہ صبح حزب البحر شروع کرنے سے پہلے غسل کریں اور تحیۃ الوضو پڑھیں اور پہلے کی طرح دو رکعت نفل پڑھ کر اس کا ثواب حضرت شاذلیؒ کی روح کو بخش دیں۔

زکاة کا طریقہ:

اس حزب البحر کی عموماً تین طریقے سے زکاة نکالی جاتی ہے:

- (۱) پہلا طریقہ: تین دن زکاة کا ہے۔ ان تین دنوں میں ایک سو بیس مرتبہ حزب البحر کو پڑھا جاتا ہے یعنی یومیہ چالیس مرتبہ۔
- (۲) دوسرا طریقہ: چھ دن زکاة کا ہے۔ اس چلے میں ۶۰ مرتبہ حزب البحر کو پڑھا جاتا ہے یعنی یومیہ ۱۰ مرتبہ۔

(۳) تیسرا طریقہ: بارہ دن کا ہے اس چلے میں حزب البحر کو ۳۰ مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔ ہر روز چلے میں ایک مرتبہ ابتدا میں اعتصام اور اس کے بعد حزب البحر جتنی مرتبہ پڑھنی ہے وہ پڑھے، اور اس میں مکرر الفاظ کو مکرر پڑھے اور پھر آخر میں ایک مرتبہ دعائے اختتام پڑھے۔

زکاة مکمل ہونے کے بعد اگر وسعت ہو تو کالی بکری ورنہ کالی مرغی ذبح کریں اور اللہ کے نام پر نمازی مساکین وغیرہ کو کھلائیں۔

زکاة کے ایام میں روزہ رکھیں (جتنے دن کی بھی زکاة ہو) کسی سے باتیں نہ کریں اور افطاری نمک سے کریں اور سحری دودھ والی سبز چائے اور روٹی سے آدھے پیٹ کے ساتھ کریں۔ یہی طریقہ ہمارے بزرگوں سے ہم تک پہنچا ہے۔ (۱)

حضرت مولانا نظام الدین سواتی زید مجدہ کا طریقہ چالیس دن زکاة کا ہے۔

اعتصام حزب البحر

بسم الله الرحمن الرحيم

وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۖ إِنَّهُ (۱) مَن عَمِلَ مِنكُم سُوًۢءًا يَّجْهَلِيهِ ثُمَّ تَابَ مِنۢ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ ۖ فَإِنَّهُ (۲) غَفُورٌ رَّحِيمٌ (۳)
وَكَذَٰلِكَ نَفْصِلُ الْآيَاتِ وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيلُ الْمُجْرِمِينَ (۴)
قُلْ إِنِّي نُهَيْتُ أَنۢ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ قُلْ لَا أَتَّبِعُ أَهْوَاءَ كُمْ ۖ قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ (۵) (۶)
ثُمَّ أُنزِلَ عَلَيْكُم مِّنۢ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةٌ نَّعَاسًا يَّغْشَى طَآئِفَةً مِّنكُم ۖ وَطَآئِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۖ يَقُولُونَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ مِن شَيْءٍ ۖ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ ۖ يُخْفُونَ فِي أَنفُسِهِم مَّا لَا يُبْدُونَ لَكَ ۖ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هَهُنَا ۖ قُلْ لَّو كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ ۖ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحَّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (۷) ... آل عمران.

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ۖ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِّنۢ أَثَرِ السُّجُودِ ۚ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ ۖ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ ۖ كَزَرْجٍ أَخْرَجَ شَطْطَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ

(۱) إِنَّهُ: مؤلف قدس اللہ سرہ کی قراءت کے مطابق ہے۔

(۲) فَإِنَّهُ: مؤلف قدس اللہ سرہ کی قراءت کے مطابق ہے۔

(۳) - الرآنعام

عَلَى سُوْقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيُغَيِّظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۚ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ
 آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ﴿٦٥﴾...الفتح.
 اَلِفْ يَا ثَانَا جِيْم حَاخَا دَالْ دَالْ رَا زَا سِيْن شِيْن صَادْ صَادْ
 طَا ظَا عِيْن غِيْن فَا قَا فْ كَا فْ لَامْ مِيْم نُونْ وَاوْ هَا لَامْ اَلِفْ
 يَا۔ (ایک سانس میں پورا پڑھیں)

رَبِّ سَهْلٍ وَيَسَّرٍ وَلَا تَعَسِّرْ عَلَيْنَا يَا رَبِّ (تین بار پڑھیں)
 اَللّٰهُمَّ قَهِّرْ اَعْدَائِيْ وَشَدِّتْ شَمْلَهُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَقَلِّبْ
 تَدْبِيْرَهُمْ وَخَرِّبْ بُنْيَانَهُمْ وَبَدِّلْ اَحْوَالَهُمْ وَقَرِّبْ اَجَالَهُمْ
 وَقَصِّرْ اَعْمَارَهُمْ وَشَغْلْهُمْ بِاَبْدَانِهِمْ وَخُذْهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ
 مُّقْتَدِرٍ۔ سات مرتبہ پڑھیں۔

ختم شد اعتصام

بسم الله الرحمن الرحيم

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَلِيْمُ اَنْتَ رَبِّيْ وَعِلْمُكَ حَسْبِيْ
 فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّيْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِيْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ
 وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ۔

نَسْأَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكِّنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ
 وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُونِ وَالشُّكُوكِ وَالْاَوْهَامِ
 السَّائِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ فَقَدْ ابْتُلِيَ
 الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا۔

وَإِذْ يَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا
 اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اِلَّا غُرُوْرًا

فَخَبَّثْنَا وَاَنْصَرْنَا وَسَخَّرْنَا لَهَا هَذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ
 لِمُوْسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِابْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ
 السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَسَخَّرْتَ الرِّيحَ وَالشَّيَاطِينَ وَالْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ
السَّلَامُ، وَسَخَّرْتَ الْمَلِكَ وَالْمَلَكُوتَ وَالْعَوَالِمَ
كُلَّهَا لِنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

وَسَخَّرْنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَالْمَلِكِ
وَالْمَلَكُوتِ وَبَحْرُ الدُّنْيَا وَبَحْرُ الْآخِرَةِ وَسَخَّرْنَا كُلَّ شَيْءٍ
يَأْمَنُ مِ يَدَيْهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ كَهَيْعَصٍ۔ كَهَيْعَصٍ۔

أُنْصِرْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ، وَافْتَحْ لَنَا، فَإِنَّكَ خَيْرُ
الْفَاتِحِينَ، وَاعْفُزْ لَنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ، وَارْحَمْنَا، فَإِنَّكَ
خَيْرُ الرَّاحِمِينَ وَارْزُقْنَا، فَإِنَّكَ خَيْرُ الرَّاغِبِينَ۔
اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحِلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ، وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ
سِوَاكَ (۹۱ مرتبہ پڑھیں)

وَاحْفَظْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْحَافِظِينَ۔

وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ، وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ
رِيحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِي عِلْمِكَ، وَأَنْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ
رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

يَا وَهَّابُ (چودہ مرتبہ پڑھیں)

يَا وَدُودُ (بیس مرتبہ پڑھیں)

اللَّهُمَّ يَسِّرْ لَنَا أُمُورَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوبِنَا وَأَبْدَانِنَا
وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي دِينِنَا وَدُنْيَانَا، وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا
فِي سَفَرِنَا وَخَلِيفَةً فِي أَهْلِنَا وَاطْبِسْ عَلَى وُجُوهِ أَعْدَائِنَا
(دایاں ہاتھ زمین پر مارتے ہوئے تین مرتبہ پڑھیں۔)

يَا قَاهِرُ دُوَابَّ طِش الشَّدِيدِ أَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهُ

يَا قَاهِرُ۔ (۷۱، مرتبہ پڑھیں)

وَأَمْسَحَهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ الْمَضَى وَلَا
الْمَجِئَةَ إِلَيْنَا. {وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَى أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا
الصِّرَاطَ فَأَنَّى يُبْصِرُونَ} {وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَى
مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ}۔

يَسَّ ① وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ② إِنَّكَ لَبِنَ الْمُرْسَلِينَ ③ عَلَى
صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ④ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ⑤ لِيُنذِرَ قَوْمًا
مَّا أُنذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ⑥ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَى
أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ⑦ إِنَّا جَعَلْنَا فِيْ أَعْيُنِهِمْ أَغْلًا
فَهِيَ إِلَى الْآذِقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُونَ ⑧ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ
سُدًّا ⑨ وَمِنْ خَلْفِهِمْ سُدًّا فَأَعْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ⑩ (۷۱)
شَاهَتِ الْوُجُوهُ. شَاهَتِ الْوُجُوهُ. شَاهَتِ الْوُجُوهُ۔

تین مرتبہ ہاتھ زمین پر مارتے ہوئے پڑھیں۔

وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا طَسِي
طَسَمَ حَمَ عَسَقَ {مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ
لَّا يَبْغِيَانِ}

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ۔ (۷۱ مرتبہ
پڑھیں)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ كَمَالَ الْمَعْرِفَةِ وَحَقِيقَةَ الْيَقِينِ
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

(اس کو تین مرتبہ پڑھیں اور پڑھتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو اٹھا کر دعا کریں پھر

ہاتھوں کو چہرے پر پھیر لیں)

(۱) دونوں جگہ سُدُّ سُدًّا مؤلف قدس اللہ سرہ کی قراءت کے مطابق ہے۔

(۲)۔ سورہ یس

حَمِّ حَمِّ حَمِّ حَمِّ حَمِّ حَمِّ

یہ کلمہ چھ بار پڑھا جاتا ہے اس لئے چھ مرتبہ لکھا گیا ہے۔ پہلی بار پڑھ کر داہنی طرف پھونک ماریں اور دوسری بار پڑھ کر بائیں طرف اور تیسری بار پڑھ کر سامنے اور چوتھی بار پڑھ کر پیچھے اور پانچویں بار پڑھ کر اوپر اور چھٹی بار پڑھ کر نیچے۔

رَفَعْتُ وَدَفَعْتُ بِأَمْرِ اللَّهِ تَعَالَى كُلَّ بَلَاءٍ وَقَضَاءٍ يَجِيءُ مِنْ هَذِهِ الْجِهَاتِ السِّتِ تَأْمُنُ بِإِذْنِ اللَّهِ تَعَالَى مِنْ جَمِيعِ الْآفَاتِ وَالْعَاهَاتِ .

اَللّٰهُمَّ لَا تُقْتِلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَ عَافِنَا مِنْ مَ بِلَائِكَ قَبْلَ ذَالِكَ .

اَللّٰهُمَّ لَا تَاْخُذْنَا بِسُوءِ اَعْمَالِنَا وَ اَفْعَالِنَا وَ اَشْغَالِنَا وَ اَقْوَالِنَا وَ لَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا بُدُنُوْبِنَا مِنْ لَا يَرْحَمُنَا وَ كُفَّ اَيْدِي الظّٰلِمِيْنَ عَنَّا وَ اَدْفَعْ عَنَّا شَرَّ اَعْدَائِنَا بِقَهْرِكَ وَ سُلْطَانِكَ .
يَا حَفِيْظُ احْفَظْنَا بِعَدَدِ اَيَاتِكَ وَ رُوْيَاتِكَ وَ حَصْلُ مَرَادِنَا وَ يَسِّرْ اُمُوْرَنَا بِجَاهِ حَبِيْبِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ .

حَمِّ حَمِّ الْاُمْرِ وَ جَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يَنْصُرُوْنَ .

حَمِّ تَنْزِيْلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ

بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا . تَبَارَكَ حَيْطَانُنَا . يَسْ سَقْفُنَا كَهَيْعَص .
كِفَايَتُنَا . حَمِّ عَسَق . حِمَايَتُنَا . { فَسَيَكْفِيْكَهُمْ اللّٰهُ وَ هُوَ السَّيِّعُ الْعَلِيْمُ }

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَ عَيْنُ اللّٰهِ تَاْظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ

اللَّهُ لَا يَقْدِرُ (١) عَلَيْنَا -

{وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ. بَلْ هُوَ قَرَّانٌ مَجِيدٌ. فِي لَوْجٍ
مُخْفُوظٍ}

{فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ} -

{إِنَّ وَلِيَیَ اللَّهِ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ} -

{إِنَّ وَلِيَیَ اللَّهِ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ} -

{إِنَّ وَلِيَیَ اللَّهِ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ} -

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيمِ -

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيمِ -

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيمِ -

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيمِ -

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيمِ -

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيمِ -

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيمِ -

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي
السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ.

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي
السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ.
بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي
السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ.
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ -
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ -
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ -
دعائے حزب البحر ختم ہوئی

اختتام دعائے حزب البحر

يَا اللَّهُ يَا نُورُ يَا حَقُّ يَا مُبِينُ اكْسِنِي مِنْ نُورِكَ وَعَلِّمْنِي مِنْ
عِلْمِكَ وَفَهِّمْنِي عَنْكَ وَأَسْمِعْنِي مِنْكَ وَأَبْصِرْنِي بِكَ إِنَّكَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ -
يَا سَمِيعُ يَا عَلِيمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ اسْمِعْ دُعَائِي
بِغَضَائِي لُطْفِكَ آمِينَ (تین مرتبہ پڑھیں اور دایاں ہاتھ زمین
پر ماریں)
أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّامَاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ - (تین مرتبہ
پڑھیں)

يَا عَظِيمُ السُّلْطَانِ يَا قَدِيمُ الْإِحْسَانِ يَا دَائِمُ النِّعَمِ
يَا بَاسِطَ الرِّزْقِ يَا وَاسِعَ الْعَطَايَا يَا دَافِعَ الْبَلَاءِ يَا حَاضِرَ الْيُسْرِ
بِغَائِبِ يَوْمٍ جَوْدًا عِنْدَ الشَّدَائِدِ يَا خَفِيَّ اللَّطْفِ يَا لَطِيفَ
الصَّنْعِ يَا حَلِيمًا لَا يَعْجَلُ أَقْضِ حَاجَتِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ -

اللَّهُمَّ أَعُوذُ بِاسْمِكَ الْبُخْرُوفِ الْكَنُونِ السَّلَامِ الْهَنْزَلِ

الْقُدُّوسِ الْمُقَدَّسِ الْمُطَهَّرِ الطَّاهِرِ يَادَهُرُ يَادِيَهُوْرُ يَادِيَهَاْرُ
يَا أَزْلُ يَا أَبْدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ -
يَا مَنْ لَمْ يَزَلْ يَاهُو يَاهُو يَاهُو يَا مَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَيَا مَنْ لَمْ
يَعْلَمْ مَا هُوَ إِلَّا هُوَ يَا كَانَ يَا كَيْنَانُ يَا رُوحُ يَا كَائِنُ قَبْلَ كُلِّ
كَوْنٍ وَيَا كَائِنٌ بَعْدَ كُلِّ كَوْنٍ إِهْيَا إِهْيَا اذْوَئِي أَصْبَاؤُتْ
يَا مُجَلِّي عَظَائِمِ الْأُمُورِ سُبْحَانَكَ عَلَى جَلَمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ
سُبْحَانَكَ عَلَى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ -
فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ -

لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ -
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحَّمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ
وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ رَبَّنَا إِنَّكَ حَيُّدٌ مُجِيدٌ -
ختم شد

بسم الله الرحمن الرحيم
قوله تعالى: ادعوني استجب لكم

دعاء حزب البحر

نسخہ صحیحہ

بمطابق اجازت
قطب الاقطاب حضرت مولانا أحمد علی لاہوری قدس اللہ سرہ

منقول از کتاب
حضرت مولانا أحمد علی لاہوری قدس اللہ سرہ کے حیرت انگیز واقعات

باہتمام

مفتی احسان الحق
فاضل و متخصص فی علوم الحدیث
جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی۔

اس حزب البحر کی اجازت کی سند

اس نسخہ کی اجازت راقم الحروف کو حضرت مولانا حماد اللہ درخواسی قدس سرہ سے ہے۔

نوٹ :

یہ حزب البحر زکاة ادا کر کے پڑھنی ہے، زکاة یہ ہے کہ پہلے منگل کو بعد نماز عصر چند یتیموں کو کھانا کھلا کر منگل، بدھ، جمعرات پڑھے، پھر اگلے منگل کو بھی ایسا ہی کرے، بدھ، جمعرات تک پڑھے، اور تیسرے منگل کو بھی یتیموں کو کھانا کھلا کر چالیس روز گاتار پڑھے۔
یہ نسخہ خاندان قادریہ کے ایک خاص الخاص حلقے میں خاص طریقے سے چلا آ رہا ہے (۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَبِہِ الْحَوْلِ وَالْقُوَّةِ رَبِّ سَهْلٍ وَیَسِّرٍ وَلَا تُعَسِّرْ یَا مُیْسِرُ کُلِّ
عَسِیْرٍ

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک
ل م ن و ہ لاء ی (ان حرفوں کو اول سے آخر تک ایک سانس میں
پڑھے)

اس کے بعد تین دفعہ سورہ فاتحہ اور تین دفعہ سورہ اخلاص پڑھ کر شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کی روح کو ثواب پہنچائے۔ اس کے بعد تین دفعہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ پڑھے اس کے بعد تین دفعہ استغفار پڑھے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوبُ اِلَیْهِ۔ اس کے بعد تکبیر تشریق ایک دفعہ پڑھے: اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔ پھر دس مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر ہاتھ اٹھا کر دنیا و آخرت کے جو مطلب ہوں ان کے متعلق دعا کرے اور دعا کے بعد دونوں ہاتھ منہ پر پھیر لے اس کے بعد حزب البحر کی تلاوت کرے۔

(۱)۔ حضرت لاہوریؒ کے حیرت انگیز واقعات: ص: ۶۸۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ
وَسَلَّمَ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا عَلِیُّ
یَا عَظِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ اَنْتَ رَبِّیْ وَعِلْمُكَ حَسْبِیْ فَبِنِعْمِ
الرَّبِّ رَبِّیْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِیْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ وَاَنْتَ
الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ۔

نَسَأَلُكَ الْعِصْمَةَ فِی الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ
وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُونِ وَالشُّكُوكِ وَالْاَوْهَامِ
السَّارِیَةِ لِلْقُلُوبِ عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُیُوبِ فَقَدْ اِبْتَلٰی
الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زَلْزَلًا شَدِیْدًا۔

(اس دعا کے پڑھنے کے وقت شہد وال انگلی سے آسمان کی طرف اشارہ کرے)۔

وَإِذْ یَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالَّذِیْنَ فِی قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا
اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اِلَّا غُرُورًا۔ فَثَبَّثْنَا وَاَنْصَرْنَا۔ وَسَجَّزْنَا لَنَا هٰذَا
الْبَحْرَ (اس دعا کے وقت اپنی مراد کا دل میں خیال کرے) کَمَا
سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ۔ وَسَخَّرْتَ النَّارَ
لِاِبْرٰهیمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِیْدَ لِدَاوُدَ
عَلَیْهِ السَّلَامُ۔ وَسَخَّرْتَ الرِّیْحَ وَالشَّیَاطِیْنَ وَالْجِنَّ
لِسُلَیْمٰنَ عَلَیْهِ السَّلَامُ۔ وَسَجَّزْنَا لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِی
الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَالْمَلٰئِكَةِ وَالْمَلٰئِكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْیَا وَبَحْرَ
الْآخِرَةِ۔

وَسَجَّزْنَا لَنَا كُلَّ شَیْءٍ یَّامَنْ مَّیْمِنُهُ مَلَكُوتُ كُلِّ شَیْءٍ (اس کے
بعد) گھلیعص۔ گھلیعص۔ گھلیعص۔ (تین دفعہ پڑھے)

پہلی دفعہ پانچوں انگلیاں بند کرے اور دوسری دفعہ پانچوں انگلیاں کھول دے، تیسری

دفعہ پھر پانچوں انگلیاں بند کرے۔ پہلی دفعہ بند کرتے وقت اپنی دنیاوی مراد کے پورے ہونے کا خیال کرے اور کھولتے وقت برزخ کی مرادوں کے پورا ہونے کا خیال کرے اور تیسری دفعہ بند کرتے وقت آخرت کی مرادوں کے پورا ہونے کا خیال کرے۔ اس کے بعد پانچوں انگلیوں کو یوں کھولے۔

أَنْصُرْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ، کہہ کر چھنگلیاں کھولے
وَأَفْتَحْ لَنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ، کہہ کر چھنگلیاں کے متصل والی انگلی
کھولے

وَأَغْفِرْ لَنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ، کہہ کر درمیانی انگلی کھولے، اس
کے بعد وَاَرْحَمْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ کہہ کر تشہد والی انگلی
کھولے۔ اس کے بعد وَاَرْزُقْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ۔ پڑھ کر
انگوٹھے کو کھول دے۔ پھر یہ پڑھے:

وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ، وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ
رِيحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِي عِلْمِكَ، وَأَنْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ
رَحْمَتِكَ وَاحْبِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ وَمَعَ السَّلَامَةِ
وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّينِ وَالْدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ۔

اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُورَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوبِنَا وَابْدَانِنَا
وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي دِينِنَا وَدُنْيَانَا، وَكُنْ لَنَا صَاحِبِنَا
فِي سَفَرِنَا وَخَلِيفَةً فِيْ اَهْلِنَا۔ اس کے پڑھتے وقت اپنی مراد دل
میں خیال کرے۔

وَاطْمِئِنَّ عَلَى وُجُوهِ اَعْدَائِنَا وَامْسَخْهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ
فَلَا يَسْتَطِيعُوْنَ الْمَضِيَّ وَلَا الْمَجِيَّ اِلَيْنَا. وَلَوْ نَشَاءُ
لَطَمَسْنَا عَلَى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنَّى يُبْصِرُوْنَ ﴿٣٦﴾
وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا

وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٤٧﴾

یَسَّ ۱ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۲ إِنَّكَ لَیِّنَ الْمُرْسَلِينَ ۳ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۴ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۵ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنْذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ۶ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَى أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۷ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سُدًّا ۸ وَمِنْ خَلْفِهِمْ سُدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۹ شَاهَتِ الْوُجُوهُ شَاهَتِ الْوُجُوهُ شَاهَتِ الْوُجُوهُ

تین دفعہ پڑھ کر ہاتھ پر پھونکے گویا کسی چیز کو اڑا رہا ہے۔ اور اپنے دشمنوں کا تصور دل میں کرے۔

وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۱۰ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۱۱ طَسَ حَمِّ عَسَقٍ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيْنَ ۱۲ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ ۱۳

اس کے بعد چھ دفعہ حم کہے۔ ایک دفعہ آگے پھونکے، ایک دفعہ پیچھے، ایک دفعہ دائیں، ایک دفعہ بائیں ایک دفعہ اوپر ایک دفعہ نیچے پھر پڑھے:

حَمَّ الْأُمُورِ وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُونَ

پھر یہ دعا پڑھے:

رَفَعْتُ بِأَمْرِ اللَّهِ تَعَالَى كُلَّ بَلَاءٍ وَقَضَاءٍ يَبْغِي ۱۴ مِنْ هَذِهِ الْجِهَاتِ السِّتِ وَكَأَمِنْ بِإِذْنِ اللَّهِ تَعَالَى مِنْ جَمِيعِ الْآفَاتِ وَالْعَاهَاتِ

اور اس دعا کے پڑھتے وقت دونوں ہاتھوں کو دعا کی طرح اٹھائے اور اپنی مصیبت کا دل میں خیال کرے۔ اس کے بعد ساتویں دفعہ حم کہے اور دونوں ہاتھوں پر دم کر کے سر سے لے کر سارے بدن پر پھیر لے۔ اس کے بعد یہ پڑھے:

حَمْدٌ ① تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ② غَافِرِ
 الذُّنُوبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ③ ذِي الطَّوْلِ ④ لَا إِلَهَ
 إِلَّا هُوَ ⑤ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ⑥ بِسْمِ اللَّهِ بَابُنَا - تَبَارَكَ
 حِطَّائُنَا - يَسَّ سَقْفُنَا - كَهَيْعَتِ
 کہتے وقت پانچوں انگلیاں چھٹکیاں سے انگوٹھے تک باری باری ہر لفظ کے ساتھ بند
 کرتا جائے۔

كِفَايَتُنَا - حَمْدَ عَسَق - کہتے وقت اسی ترتیب سے انگلی کھول
 دے۔

حَمَايَتُنَا - اس کے بعد۔
 فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ ⑦ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ⑧ - تین دفعہ پڑھے
 اس کے بعد یہ پڑھے:
 سُبُّهُ الْعَرْشِ مَسْبُورٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللَّهِ تَاطِرَةٌ عَلَيْنَا بِحَوْلِ
 اللَّهِ لَا يَقْدَرُ عَلَيْنَا -
 وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُخِيطٌ ⑨ بَلْ هُوَ قَرَّانٌ مُجِيدٌ ⑩ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ ⑪
 اس کے بعد

فَاللَّهُ خَيْرٌ حِفْظًا ⑫ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ⑬ -
 فَاللَّهُ خَيْرٌ حِفْظًا ⑭ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ⑮ -
 فَاللَّهُ خَيْرٌ حِفْظًا ⑯ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ⑰ -

تین دفعہ پڑھے اس کے بعد

إِنَّ وَلِيَیَ اللَّهِ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتَابَ ⑱ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ⑲
 إِنَّ وَلِيَیَ اللَّهِ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتَابَ ⑳ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ㉑
 إِنَّ وَلِيَیَ اللَّهِ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتَابَ ㉒ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ㉓
 تین دفعہ پڑھے اس کے بعد

حَسْبِيَ اللَّهُ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيمِ ﴿١٣٨﴾

حَسْبِيَ اللَّهُ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيمِ ﴿١٣٨﴾

حَسْبِيَ اللَّهُ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيمِ ﴿١٣٨﴾

تین دفعہ پڑھے اس کے بعد

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي
السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ.

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي
السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ.

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي
السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ.

تین دفعہ پڑھے آخر میں پڑھے:

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ -

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ
وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ -

حزب البحر ختم شد

حزب النصر کی اجازت

اس کی اجازت ہمیں متعدد حضرات سے ہے بالخصوص حضرت مولانا محمد امیر علوی نقشبندی زید مجدہ سے ہے اجازت ہے۔

اس نسخہ کی تصحیح حضرت مولانا شمس الہادی شاہ منصور قدس اللہ سرہ، حضرت مولانا مفتی محمد قاسم بجلی گھر، کے نسخہ کو سامنے رکھ کر کی گئی ہے۔

حزب النصر کی زکاۃ:

تین دن تک روزانہ ایک سو بیس مرتبہ پڑھیں۔

نوٹ: اور اسے ویسے بھی روزانہ ایک بار معمول میں رکھا جاتا ہے۔

اس کا ایک طریقہ جو حضرت مولانا شمس الہادی شاہ منصورؒ نے لکھا ہے:

(۱) اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَآمِنْ رَوْعَاتِنَا ----- ۴۱ مرتبہ روزانہ
(۲) اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ---
--- روزانہ ایک سو ایک بار

(۳) پھر مکمل دعائے حزب النصر۔

اور حضرت مولانا شمس الہادی شاہ منصور صاحبؒ نے عام مسلمانوں تک کو ان کلمات کو معمول بنانے کی تلقین کی ہے۔

مشکل وقت میں پڑھنے کا طریقہ:

جامع الوظائف میں لکھا ہے کہ: اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ رات کو جب لوگ سوچکے ہوں پہلے دو رکعت نماز نفل ادا کر کے تشہد کے طریقے پر بیٹھ جائیں پہلے چار سو پچاس مرتبہ یہ آیت مبارکہ: حسبنا اللہ ونعم الوکیل۔ پڑھیں۔ اس کے بعد حزب النصر سات مرتبہ پڑھیں۔ پھر دوبارہ یہی آیت اسی تعداد میں اور پھر حزب النصر اسی تعداد میں

پڑھیں۔ جب تک آسانی سے عمل کر سکتے ہوں یہ کریں۔ پھر اگلی رات میں یہی عمل کریں جب تک آسانی سے کریں۔ یہ عمل تب تک کرتے رہیں جب تک دشمن اپنے انجام تک نہیں پہنچ جاتا۔ ان شاء اللہ وہ بہت جلد اللہ کی پکڑ میں آئے گا۔

نیز لکھتے ہیں کہ:

لیکن یاد رہے کہ اتنا سخت اور جلالی عمل صرف عذاب کے مستحق آدمی کے لئے کیا جائے۔ محض ذاتی رنجش کی بنا پر کسی غیر مستحق آدمی کے لئے حزب النصر کا وظیفہ شروع نہ کر بیٹھے۔ ورنہ لینے کے دینے پڑ جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ محض آپ کی خواہش اور فرمائش پر ناحق کسی کو مبتلائے مصیبت تو ہرگز نہ فرمائیں گے۔ البتہ ناحق دوسرے کے لئے برا اور وہ بھی ہلاکت کی حد تک برا چاہنے، دعاؤں کو کھیل بنا لینے اور اہل ایمان کی زندگیوں سے کھلواڑ کرنے کی پاداش میں آپ خود سخت پکڑ میں آجائیں گے اور چوں کہ پکڑ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے، اس سے نکلنے کے لئے وظائف اور چلہ کشیاں بھی کام نہیں آئیں گی۔ ایسی پکڑ سے صرف مسلسل توبہ و استغفار کے ذریعے ہی نکلا جاسکتا ہے لیکن ان حالات میں اس کی طرف توجہ کم ہی جاتی ہے۔

خصوصیت:

جو شخص ہر نماز کے بعد چار سو پچاس بار آیت مذکورہ اور پھر تین بار حزب النصر کا معمول بنالے اس کے دشمن ہمیشہ اس کے سامنے مغلوب رہیں گے اور اسے ہیبت و وقار اور عزت و رتبہ حاصل ہوگا اور امراء و سلاطین اس کی بات ٹال نہ سکیں گے۔

حزب النصر

لسيدى أبى الحسن الشاذلى قدس روحه

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ بِسُطُوَّةِ جَبْرُوتٍ قَهْرِكَ وَبِسُرْعَةِ إِغَاثَةِ نَصْرِكَ
وَبِغَيْرَتِكَ لَا تُنْهَاكَ حُرْمَاتِكَ وَبِحِمَايَتِكَ لِمَنِ احْتَمَى
بِأَيَاتِكَ.

نَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا قَرِيبُ يَا سَمِيعُ يَا سَرِيعُ يَا مُجِيبُ يَا جَبَّارُ
يَا مُنْتَقِمُ يَا قَهَّارُ يَا شَدِيدَ الْبَطْشِ يَا مَنْ لَا يُعْجِزُهُ قَهْرُ
الْجَبَّارَةِ وَلَا يَعْظُمُ عَلَيْهِ هَلَاكُ الْمُتَبَرِّدَةِ مِنَ الْمُلُوكِ
وَالْأَكْاسِرَةِ.

اللَّهُمَّ نَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كَيْدَ مَنْ كَادَنِي فِي نَحْرِهِ وَمَكْرَ مَنْ
مَكَرَ بِي عَائِدًا عَلَيْهِ وَخُفْرَةً مَنْ حَفَرَ لِي وَاقِعًا فِيهَا وَمَنْ
نَصَبَ لِي شَبَكَةَ الْخِدَاعِ اجْعَلْهُ يَا سَيِّدِي مُسَاقًا إِلَيْهَا
وَمُضَادًّا فِيهَا وَأَسِيرًا لَدَيْهَا.

اللَّهُمَّ بِحَقِّ كَهْلِيْعَصِ اكْفِنَا الْعَدَا. وَكَفِّهِمُ الرِّدَى
وَاجْعَلْهُمْ لِكُلِّ حَبِيبٍ فِدَا. اللَّهُمَّ سَلِّطْ عَلَيْهِمْ عَاجِلَ
النُّقْمَةِ فِي الْيَوْمِ وَالْغَدِ.

اللَّهُمَّ بَدِّدْ شَمْلَهُمْ. اللَّهُمَّ فَرِّقْ جَمْعَهُمْ. اللَّهُمَّ قَطِّعْ
أَرْزَاقَهُمْ. اللَّهُمَّ قَلِّلْ عَدَدَهُمْ. اللَّهُمَّ قَلِّلْ حَدَّهُمْ. اللَّهُمَّ
شَتِّتْ شَمْلَهُمْ. وَقَلِّبْ تَدْبِيرَهُمْ وَخَرِّبْ بُنْيَانَهُمْ.
وَبَدِّلْ أَحْوَالَهُمْ وَقَرِّبْ أَجَالَهُمْ وَقَصِّرْ أَعْمَارَهُمْ. اللَّهُمَّ
أَرْسِلْ الْعَذَابَ عَلَيْهِمْ. اللَّهُمَّ أَخْرِجْهُمْ عَنْ دِيَارِهِمْ.
اللَّهُمَّ اجْعَلِ الدَّائِرَةَ عَلَيْهِمْ. اللَّهُمَّ أَوْصِلِ الْعَذَابَ
إِلَيْهِمْ.

اللَّهُمَّ أَخْرِجْهُمْ عَنْ دَائِرَةِ الْحِلْمِ وَاسْلُبْهُمْ مَدَدَ
الْإِمْهَالِ وَغُلَّ أَيْدِيَهُمْ وَارْبُطْ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَلَا تَبْلِّغْهُمْ
الْأَمَالَ اللَّهُمَّ مَزَقْهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ مَزَقَّتُهُ لِانْتِصَارِ
أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَأَوْلِيَّائِكَ .

اللَّهُمَّ انْتَصِرْ لَنَا انْتَصَارَكَ لِأَحْبَابِكَ عَلَى أَعْدَائِكَ .

اللَّهُمَّ انْتَصِرْ لَنَا انْتَصَارَكَ لِأَحْبَابِكَ عَلَى أَعْدَائِكَ .

اللَّهُمَّ انْتَصِرْ لَنَا انْتَصَارَكَ لِأَحْبَابِكَ عَلَى أَعْدَائِكَ .

اللَّهُمَّ لَا تُمَكِّنِ الْأَعْدَاءَ فِيْنَا وَلَا تُسَلِّطْهُمْ عَلَيْنَا بِذُنُوبِنَا .

اللَّهُمَّ لَا تُمَكِّنِ الْأَعْدَاءَ فِيْنَا وَلَا تُسَلِّطْهُمْ عَلَيْنَا بِذُنُوبِنَا .

اللَّهُمَّ لَا تُمَكِّنِ الْأَعْدَاءَ فِيْنَا وَلَا تُسَلِّطْهُمْ عَلَيْنَا بِذُنُوبِنَا .

حَمْدٌ . حَمْدٌ . حَمْدٌ . حَمْدٌ . حَمْدٌ . حَمْدٌ . حَمْدٌ . حَمْدٌ .

حُمِّ الْأَمْرِ وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يَنْصُرُونَ .

اللَّهُمَّ بِحَقِّ حَمْدٍ . عَسَقَ حِمَايَتَنَا مِنْهَا نَخَافُ .

اللَّهُمَّ قِنَا شَرَّ الْأَسْوَاءِ وَلَا تَجْعَلْنَا مَحَلًّا لِلْبَلَوَاءِ .

اللَّهُمَّ أَعْطِنَا أَمَلَ الرَّجَاءِ وَفَوْقَ الْأَمَلِ يَا هُوَ . يَا هُوَ . يَا هُوَ .

يَا مَنْ فَضَّلَهُ لِفَضْلِهِ . نَسْأَلُكَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ .

إِلَهِي إِلَّا جَابَةَ إِلَّا جَابَةَ .

يَا مَنْ أَجَابَ سَيِّدَنَا نُوْحًا فِي قَوْمِهِ .

يَا مَنْ نَصَرَ سَيِّدَنَا إِبْرَاهِيمَ عَلَى أَعْدَائِهِ .

يَا مَنْ رَدَّدَ سَيِّدَنَا يُونُسَ عَلَى سَيِّدِنَا يَعْقُوبَ .

يَا مَنْ كَشَفَ الضَّرَّ عَنْ سَيِّدِنَا أَيُّوبَ .

يَا مَنْ أَجَابَ دَعْوَةَ سَيِّدِنَا زَكَرِيَّا .

يَا مَنْ قَبَلَ تَسْبِيحَ سَيِّدِنَا يُوسُفَ بْنِ مَرْثَى عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ

وَالسَّلَامُ .

نَسْأَلُكَ بِأَسْرَارِ أَصْحَابِ هَذِهِ الدَّعَوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ أَنْ

تَقَبَّلْ مَا بِهِ دَعَوْنَاكَ وَأَنْ تُعْطِينَآ مَا سَأَلْنَاكَ .
وَأَنْجِزْ لَنَا وَعْدَكَ الَّذِي وَعَدْتَهُ لِعِبَادِكَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْ
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ .
انْقَطَعَتْ أَمَالُنَا وَعِزَّتِكَ إِلَّا مِنْكَ . وَخَابَ رَجَائُنَا وَحَقِّكَ
إِلَّا فِيكَ .

إِنْ أَبْطَأَتْ غَارَةُ الْأَرْحَامِ وَابْتَعَدَتْ
فَأَقْرَبِ الشَّيْءَ مِنَّا غَارَةَ اللَّهِ
يَا غَارَةَ اللَّهِ جِدَى السَّيْرِ مُسْرِعَةً
فِي حَلِّ عُقْدَتِنَا يَا غَارَةَ اللَّهِ .
عَدَدَ الْعَادُونَ وَجَارُوا *** وَرَجَوْنَا اللَّهَ مُجِيرًا
وَكَفَى بِاللَّهِ وَلِيًّا *** وَكَفَى بِاللَّهِ نَصِيرًا
حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ . وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ . سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ .
اسْتَجِبْ لَنَا أَمِينُ . أَمِينُ . أَمِينُ .
فَقُطِّعْ دَابِرَ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .
فَأَصْبَحُوا لَا يَرَى إِلَّا مَسَاكِينَهُمْ كَذَلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ
الْمُجْرِمِينَ .

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ .
وَأَخِرُ دَعْوَانَا أَنْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .
وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ .

حزب النصر ختم هوئي

تمت وعبت